تار کا پتہ ۔ الفضل قادیان بٹالہ

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ ط وَاللہُ وَاسِعٌ عَلِیمٌ ط

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

قیمت فی پرچہ ۱ر

THE ALFAZL QADIAN

اخبار ہفتہ میں دوبار

الفضل قادیان

ایڈیٹر:- غلام نبی ۔ اسسٹنٹ مہر محمد خان

نمبر ۲۹ | مورخہ ۱۲- اکتوبر ۱۹۲۳ء | یوم جمعہ | مطابق یکم ربیع الاول ۱۳۴۲ھ | جلد ۱۱

مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بخیریت ہیں

جناب میاں عبداللہ خاں صاحب نائب ناظر تالیف و اشاعت جو مالیر کوٹلہ تشریف لے گئے تھے واپس تشریف لے آئے ہیں ؎

حضرت میر ناصر نواب صاحب بہت ضعیف اور کمزور ہوگئے ہیں ۔ آدمی کے سہارے چلتے پھرتے اور مسجد میں تشریف لاتے ہیں ۔ احباب ان کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرماویں

بلادِ غربیہ میں تبلیغ اسلام

مرکز یورپ میں لوائے احمدی مسجد برلن کی بنیاد

احمدی مسیح موعود لنڈن میں منار پر

(نوشتہ مولوی عبدالرحیم صاحب ۔ نیّر ۔ ۱۴ر اگست ۱۹۲۳ء)

برلن مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد

اللہ کے برگزیدہ نبی مسیح محمدی کے سچے متبعین آپ کو مبارک ہو ۔ اے مرد سلامت" کی جماعت تمہیں مبارک ہو ۔ کہ اللہ نے تمہارے ہاتھوں وہ کام کرایا ۔ جو حضرت جری اللہ کی آمد کا اصل مدعا تھا ۔ لنڈن آج مرکز عالم ہے ۔ اور اس میں آپ کی مسجد پھلوں سے لدے ہوئے پھولوں سے آراستہ باغ ہے اس راستی کا اعلان اپنی بلند چوٹی سے کررہی ہے ۔ جس کے ساتھ برگزیدہ مہدی آیا ۔ اور اللہ نے چاہا کہ جس طرح اس کا جلال دنیا کی زبردست طاقتور اور فاتح قوم کے پایہ تخت سے ہورہا ہے اسی طرح دنیا میں ممتاز علمی حیثیت رکھنے والی ۔ مگر اسوقت نہایت کمزور اور مفتوح قوم کے دارالسلطنۃ سے جمال احمدی بھی اپنی تجلی دکھائے ۔ اس لئے الٰہی ارادوں کے ماتحت ۵ر اگست کو تین سے پہر جرمن لوگوں کے ایک شاندار مجمع کے سامنے عالی شان جلسہ میں مسجد احمدیہ برلن کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور مرکز عالم لنڈن کے بعد مرکز یورپ برلن میں لوائے احمدی نصب کردیا گیا ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک ۔ (مفصل کیفیت پہلے شایع ہوچکی ہے ایڈیٹر)

لنڈن میں تبلیغ

کھلی ہوا میں اجلاسوں کا سلسلہ اب وسیع کردیا گیا ہے ۔ اور

موسم گرما کی وجہ سے بفضلہ تعالیٰ اس میں کامیابی حق پہنچانے کا موقعہ مل رہا ہے۔ میرے قلب میں اس وقت جبکہ میں "احمدیہ پلیٹ فارم" پر کھڑا ہو کر مسیح موعود کی صداقت پر تقریر کرتا ہوں تو ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اور ازالہ اوہام مطبوعہ ۱۸۹۱ء کا یہ فقرہ میرے پیش نظر ہوتا ہے:۔

میں نے دیکھا کہ میں لنڈن میں ایک منارہ پر کھڑا ہوں۔ اور انگریزی زبان میں اسلام کے محاسن پر ایک پُردلائل تقریر کر رہا ہوں۔

گذشتہ ہفتہ میں مکان پر ہفتہ وار جلسہ کے علاوہ ہائڈ پارک میں نہایت دلچسپ مباحثات ہوئے۔ وفات مسیح کا مسئلہ زیر بحث رہا۔ مسیحی اس امر کا اعتراف کرتے ہیں۔ کہ اگر "مسیح کی موت بر صلیب" غلط ثابت ہو جائے تو مسیحیت کا کچھ نہیں رہتا۔ اور دین مسیحی کا سب سے بڑا سمجھدار دشمن صرف "احمدیہ پلیٹ فارم" ہے۔ میں نے اپنے مسیحی حریف کو گذشتہ ہفتہ ۱۰ منٹ اپنے پلیٹ فارم پر تقریر کرنے کا موقعہ دیا۔ اور ایسا ہی دوسرے جلسہ میں یہودی سائل کو ۵ منٹ کا موقعہ دیا۔ اس کا اثر یہ ہوا۔ کہ مجمع اور دلچسپی لینے والوں کا گروہ بڑھ گیا اور بڑھ رہا ہے۔ اور اصل اسلام سے لوگوں کو آگاہی ہو رہی ہے

عام تبلیغ میں تین روز کے لئے ساحل سمندر پر گیا تھا Little Hamptan نام ایک چھوٹا سا قصبہ لنڈن سے ۶۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وہاں ساحل سمندر سے کچھ فاصلہ پر عاجز بیٹھا قرآن پڑھ رہا تھا۔ کہ ایک انگریز اپنی آراستہ گاڑی لیکر میرے نزدیک آٹھہرا۔ مجھے مصروف پا کر اس نے مخاطب کیا۔ اور عیسائیت کی بُرائی شروع کر دی۔ پادریوں کا کچا چٹھا سنانے لگا۔ میں نے اس کے خیالات بڑے غور سے سُنے۔ اور حمد الٰہی سے بھرے ہوئے دل کے ساتھ کہا کہ تمہارے خیالات تو مسلمانوں کے سے ہیں۔ کیا تم محمڈن ہو۔ اس نے لفظ محمڈن سنتے ہی انکار کا سر ہلایا۔ مگر جب لفظ مسلم کی تعریف اور اسلام کے اصول سنے۔ تو کہنے لگا۔ پھر میں مسلمان ہوں"۔ ایسا ہی ایک انگریز موحد تاجر سے ملاقات ہوئی۔ اور اسکے خیالات و اصول اسلام کا جب مقابلہ کر کے اُسے دکھایا۔ تو وہ بول اٹھا۔ "میں مسلمان ہوں"

ایک اور صاحب جو بوڑھے ہیں۔ اور برسوں سے مختلف مذاہب کے مقررین کی تقریریں سُنتے رہے ہیں۔ فرمانے لگے۔ "میں تم کو مبارکباد دیتا ہوں کہ میں نے آج تک مذہبی آدمیوں کو ایسے معقول پیرایہ میں مذہب پیش کرتے نہیں سُنا۔ جیسا کہ آپ پیش کرتے ہیں"

مغربی افریقہ ایک نو مسلم احمدی نیٹو دوست بغرض کاروبار تجارت آج کل انگلستان میں مقیم ہیں۔ دار التبلیغ میں تشریف لاتے اور سلسلہ سے مزید واقفیت حاصل کرتے ہیں نائجیریا میں مکرمی چیف امام محمد ڈابری اور امام قاسم اجے پوری تن دہی سے مصروف ہیں جماعت میں ہر روز اضافہ ہو رہا ہے۔

اروپی کا مقدمہ

ظہیر الدین اروپی کے متعلق الفضل ۲۸ اگست ۲۳ء کے صفحہ ۱۱ کالم ۳ کے اخیر میں جو خبر شایع ہوئی تھی۔ کہ اس پر ایک عورت کے متعلق دھوکہ دہی کا مقدمہ دائر ہے۔ اسکی بنا پر اس نے الفضل پر ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ جسکی پہلی پیشی ۸ اکتوبر ۲۳ء کو گوجرانوالہ میں ہوئی۔ ایڈیٹر۔ اسسٹنٹ ایڈیٹر اور پرنٹر معہ جناب مولوی فضل الدین صاحب پلیڈر عدالت میں پہنچ گئے۔ مگر ظہیر الدین خود حاضر نہ ہوا اور اسکے وکیل نے عدالت میں یہ درخواست پیش کی۔ کہ لاہور میں ظہیر الدین پر جو استغاثہ دائر ہے۔ اسکی وجہ سے وہ حاضر نہیں ہو سکا۔ غالباً یہ وہی دھوکہ دہی کا مقدمہ ہے۔ جس کی الفضل میں خبر شایع ہونے پر ظہیر الدین نے ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔

مقدمہ کی آئندہ تاریخ ۱۴ نومبر مقرر ہوئی۔ اور ظہیر الدین کے وکیل کو ہدایت کی گئی۔ کہ مستغیث اس تاریخ اپنا ثبوت پیش کرے۔

متعلقین پیغام صلح سے ہمدردی

افسوس کے ساتھ یہ خبر سنی جائیگی۔ کہ مولوی مصطفےٰ خان صاحب ایڈیٹر پیغام صلح۔ ماسٹر فقیر اللہ پبلشر۔ مولوی عبد الحق صاحب ودیارتھی نویسندہ مضمون اور رام سروپ پرنٹر کا ایک مضمون کی بنا پر جو ۲۶ اگست ۲۳ء کے اخبار پیغام صلح میں "وید کا بھید" کے عنوان سے شائع ہوا ہے پولیس نے زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند ۶ اکتوبر کی صبح کو شنکر داس صاحب سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں چالان کیا۔ اسی دن ضمانت پر رہا کرانے کے لئے درخواست دی گئی۔ مگر اس امر کا فیصلہ کہ معاملہ قابل ضمانت ہے یا نہ اسدن نہ کیا گیا۔ اور ۷ اکتوبر چونکہ ایت وار تھا۔ اسلئے ۸ اکتوبر پر انتظار کیا۔ اور مذکورہ بالا اصحاب کو حوالات میں رکھا گیا۔ ۸ اکتوبر کو یہ مقدمہ پھر پیش ہوا۔ اور ملزمان دو ہزار کی دو دو ضمانتوں پر رہا کر دیئے گئے۔ آیندہ پیشی ۱۵ اکتوبر کو ہوگی۔

جناب چودہری ظفر اللہ خانصاحب بی۔ اے بیرسٹر ایٹ لا امیر جماعت احمدیہ لاہور ہمدردی کے طور پر خود احمدیہ بلڈنگس میں تشریف لے گئے۔ اور قانونی امداد دینے پر آمادگی ظاہر فرمائی۔ چنانچہ ۸۔ تاریخ جناب چودہری صاحب موصوف ان کی طرف سے پیش ہوئے۔ اور ضمانتیں منظور کرائیں

ہمیں اس حادثہ میں متعلقین پیغام صلح سے پوری پوری ہمدردی ہے۔ اور ہم انشاء اللہ آئندہ اس افسوسناک کاروائی کے متعلق مفصل طور پر لکھیں گے۔

خواجہ جمال الدین صاحب کی وفات

افسوس کہ خواجہ جمال الدین صاحب جو خواجہ کمال الدین صاحب کے بڑے بھائی ریاست جموں میں انسپکٹر آف سکولز تھے۔ ۱۴ اکتوبر کو تین ہفتہ کی علالت کے بعد فوت ہو گئے خواجہ صاحب اگرچہ عقاید کے لحاظ سے غیر مبایعین سے تعلق رکھتے تھے۔ لیکن انہوں نے اپنے قلم یا زبان سے جماعت مبایعین کے متعلق دوسروں کی طرح دل آزار روش اختیار نہ کی تھی ہم اس حادثہ پر ان کے لواحقین سے افسوس اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

الفضل

یوم جمعہ ۔ قادیان دارالامان ۔ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۳ء

مہاشہ شردھانند کا مباحثہ سے شرمناک فرار
اسلام کے مقابلہ میں ویدک دھرم کی شکست فاش

مہاشہ شردھانند نے قرآن مجید اور وید مقدس کی تعلیموں کا مقابلہ کرنے کے متعلق جس زور شور کے ساتھ اہل اسلام سے مباحثہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس سے عام لوگوں نے سمجھا ہی تھا کہ مہاشہ جی ایک فیصلہ کن مباحثہ کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ لیکن ہمیں اسی وقت نظر آ رہا تھا کہ مہاشہ جی ہرگز مرد میدان نہیں بنینگے۔ اور کوئی نہ کوئی بہانہ بناکر راہ فرار اختیار کریں گے۔ اسی طرح ہم نے مہاشہ صاحب کے پہلے اعلان میں درج شدہ طریق مناظرہ کو منظور کرتے ہوئے جو انہوں نے پیش کیا تھا لکھا تھا۔

"ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے اس اعلان کے بعد جناب شردھانند صاحب مقابلہ سے اسی طرح پہلو تہی نہیں کر جائینگے جس طرح پروفیسر رام دیو صاحب ہمارے امام کے مقابلہ میں خود چیلنج دیکر پہلو تہی کر چکے ہیں"

ہماری طرف سے مباحثہ کی منظوری کے بعد جس میں مندرجہ بالا الفاظ لکھے گئے تھے۔ مہاشہ جی تو ایک عرصہ تک دم بخود رہے البتہ پرکاش نے یہ عذر پیش کیا۔ کہ چونکہ قادیانی جماعت مسلمانوں کی وکیل نہیں ہے۔ اسلئے اسکی طرف سے چیلنج کا جواب کچھ معنی نہیں رکھتا۔ مہاشہ شردھانند جی کی دعوت مناظرہ کی منظوری میں ہماری طرف سے جو تار ہندو مسلم اخبارات میں شایع ہو چکا ہے اور جو براہ راست مہاشہ صاحب موصوف کو بھی بھیجا گیا تھا۔ اس کا تاحال انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ حالانکہ ان کا فرض تھا کہ اس بارے میں بہت جلد جو اہم ضروری شرائط طے کرنے کی کارروائی شروع کر دیتے۔ جسکے لئے ہم ہر وقت تیار ہیں۔ مگر معلوم نہیں مہاشہ جی کس سوچ میں ہیں۔ البتہ اخبار پرکاش نے اس امر کی مشکل آسان کرنے اور مباحثہ کا پیالہ ٹالنے کے لئے ایک بہانہ پیش کیا ہے۔ دیکھئے مہاشہ جی اس کی بنا پر جان چھڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یا اسی قسم کا کوئی اور بہانہ تلاش کرتے ہیں۔ بہرحال ہمارا خیال ہے کہ مہاشہ جی بآسانی ہمارے مقابلہ میں آنے کے لئے آمادہ نہیں ہونگے اور ہم سے بھاگنے کے لئے کوئی راہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہونگے" (الفضل ۷ ستمبر ۱۹۲۳ء)

اگرچہ اسکے بعد مہاشہ جی نے ایک اور اعلان میں مباحثہ کے لئے آمادگی ظاہر کی۔ مگر اس میں بالکل یک طرفہ اور بعض نہایت لغو شرائط لکھ دیں۔ تاکہ نہ کوئی ان کو منظور کرے۔ اور نہ مباحثہ ہو۔ اور اس طرح جان بچانے کی کوشش کی۔ لیکن جب ہم نے یہ لکھدیا۔ کہ

"ہم سب شرائط کو منظور کرتے ہیں۔ جو آپ نے تجویز کی ہیں" تو نتیجہ وہی نکلا۔ جس کی ہمیں پہلے سے توقع تھی۔ یعنی مہاشہ جی نے مباحثہ سے کھلا کھلا فرار اختیار کر لیا۔ اور اعلان کر دیا کہ

"انڈین نیشنل کانگریس کی طرف سے ہندو مسلم اتحاد کی از سر نو درستی کے لئے اپیل ہوئی۔ اور کمیٹی صلح میں مجھے بھی دعوت دی گئی۔ جو تجاویز اس کمیٹی نے بالاتفاق منظور کر کے کانگریس میں بھیجیں۔ ان سے امید کی گئی ہے کہ ہر دو مذاہب کے پیروؤں کے درمیان اتحاد کی بنیاد قائم ہو جائیگی میں اس بنی ہوئی فضا کو مکدر نہیں کرنا چاہتا۔ اور اسلئے مباحثہ کو اپنی طرف سے بند کرتا ہوں۔ جس طرح اسلامی جماعتیں آریہ سماجیوں کے ساتھ پہلے سے مباحثے کیا کرتی ہیں۔ اسی طرح کرتی رہیں۔ اس بڑے پیمانہ کے مباحثہ میں کئی مسلمان اور ہندو سبھائیوں نے شرم اللفظ آدیو کی طرف سے فساد کا احتمال بھی ظاہر کیا۔ اور ایک مسلمان مباحثہ جماعت کی طرف سے تو یہ بھی صلاح ملی کہ گورنمنٹ کی پولیس سے قیام امن کیلئے امداد طلب کی جائے ان حالات کی موجودگی میں مباحثہ بند کرنا عین مناسب ہے اور میں اہل اسلام کی جملہ جماعتوں سے تکلیف دہی کے لئے معافی مانگ کر اس مباحثہ کو بند کرتا ہوں" (تیج ۱۰ ستمبر)

مباحثہ سے فرار اختیار کرنے کے لئے اس سے زیادہ لغو عذرات اور کوئی نہیں ہو سکتے۔ جو مہاشہ شردھانند نے پیش کئے ہیں۔ انڈین نیشنل کانگرس نے ہندو مسلم اتحاد کے لئے جو کمیٹی تجویز کی۔ اور اس نے جو تجاویز پیش کی ہیں۔ ان میں ہرگز اس امر کا ذکر نہیں۔ کہ مہاشہ جی نے مباحثہ کے لئے جو اعلان کیا تھا اسے واپس لے لیں۔ تاکہ اس کی وجہ سے اتحاد کے لئے بنی ہوئی فضا مکدر نہ ہو۔ ایسی صورت میں اس کمیٹی کی آڑ لے کر مہاشہ جی کا مباحثہ سے فرار حد درجہ کی بیہودگی نہیں تو اور کیا ہے۔ ہم پوچھتے ہیں۔ کیا مہاشہ جی نے مباحثہ کا اعلان اس نیت اور اس ارادہ سے کیا تھا۔ کہ ہندو مسلمانوں میں فتنہ و فساد پیدا کریں اگر ان کی یہی نیت تھی۔ اور اب وہ کانگریس کمیٹی کی تجویز اتحاد کی وجہ سے اپنے اس فاسد ارادہ کو پورا ہوتا نہ دیکھکر مباحثہ سے دستبردار ہو گئے ہیں تو اور بات ہے۔ ورنہ مذہبی بحث و مباحثہ کی وجہ سے فساد ہونے کا کیا مطلب۔ اسوقت تک مسلمانوں آریوں میں بیسیوں مذہبی مباحثات ہو چکے ہیں اور باوجود اس کے کہ آریہ مناظروں کی طرف سے حد درجہ کی بدتہذیبی اور شرر افشانی سے کام لیا جاتا رہا ہے۔ ہمارے مناظرین کی وسعت حوصلہ اور قوت برداشت کے باعث کبھی فساد نہیں ہوا اور مبلغین جماعت احمدیہ کی امن پسندانہ روش اس امر کی گارنٹی ہے۔ کہ کسی قسم کے فساد کا ہرگز کوئی خدشہ نہیں ہو سکتا۔ پھر مہاشہ جی کا خطرہ فساد ظاہر کرنے کی وجہ سوائے اسکے اور کیا ہو سکتی ہے۔ کہ وہ اس نہایت لغو عذر کی بنا پر فرار اختیار کر رہے ہیں۔ اور ان میں ہرگز اتنی جرأت نہیں۔ کہ ویدک دھرم جس کے متعلق وہ بڑی بڑی ڈینگیں مارا کرتے ہیں۔ اسے اسلام کے مقابلہ میں پیش کر سکیں۔

مہاشہ جی کا اس طرح مباحثہ سے جان بچانا آریوں کے لئے ایک شرمناک شکست اور ہزیمت ہے۔ اور

نے اسے نہایت سختی کے ساتھ محسوس بھی کیا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ مہاشہ جی نے جو مباحثہ کا چیلنج دیا تھا۔ اس کے متعلق لکھ رہے ہیں۔ کہ

"سوامی جی کا یہ کام تھا۔ اور وہ اکیلے اس کے لئے ذمہ وار تھے۔ انہوں نے خود ہی مناظرہ کا اعلان کیا خود ہی اسے منسوخ کر دیا۔ جب باقی کاموں سے وہ کنارہ کش ہو گئے ہیں۔ تو مناظرہ کرا کر کیا لیں گے۔ اگر آریہ سماج نے مناظرہ کا اعلان کیا ہوتا۔ تو وہ کسی بیرونی اثر سے بند نہ ہوتا" (پرتاپ)

مگر ہم پوچھتے ہیں۔ آریہ اخبارات نے مہاشہ جی کے اعلان مناظرہ کا جس طمطراق سے ذکر کیا تھا۔ کیا وہ انہیں بھول گیا ہے۔ کیا مہاشہ جی کے فرار سے قبل کسی آریہ اخبار نے کوئی ایک لفظ بھی ایسا لکھا۔ جس کا یہ مطلب ہو۔ کہ مہاشہ جی اکیلے اس کے لئے ذمہ وار تھے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اس کے برخلاف انہوں نے سارے آریہ سماج کی طرف سے اسے قرار دیا اور ہر وہ آریہ جو اس کام میں مہاشہ جی کی کسی قسم کی مدد کر سکتا ہے۔ ان کے ساتھ تھا۔ چنانچہ مہاشہ جی نے ان لوگوں کا حسب ذیل الفاظ میں شکریہ ادا کیا ہے:۔

"جن آریہ دہرم اپدیشکوں اور ودوانوں نے بڑی مستعدی سے اس وقت امداد دینے میں حصہ لینے کا وعدہ کیا تھا۔ ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں"

پھر ہم پوچھتے ہیں۔ جب آریوں کی طرف سے ہمارے متعلق یہ لغو عذر کیا گیا تھا۔ کہ جماعت احمدیہ مسلمانوں کی وکیل نہیں ہے۔ اس لئے اس کی طرف سے چیلنج کا جواب کچھ معنی نہیں رکھتا۔ تو کیا اسوقت مہاشہ جی کو تمام ہندوؤں کا وکیل تو الگ رہا۔ آریہ سماج کا "وکیل" بھی نہیں ٹھہرایا تھا۔ صاف ظاہر ہے۔ کہ مہاشہ جی کو مناظرہ کا اکیلا ذمہ دار سمجھ کر ہم سے تمام مسلمانوں کے وکیل ہونے کا مطالبہ ہرگز نہیں کیا جا سکتا تھا۔ یہ مطالبہ اسی صورت میں کیا۔ جب کہ آریہ سماج نے مہاشہ جی کو آریہ سماج کی طرف سے پیش کیا۔ مگر اب جب کہ ان کے فرار کی وجہ سے سماج کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ لگ چکا ہے۔ تو نہایت بے شرمی سے یہ کہہ دیا گیا ہے۔ کہ وہ اکیلے اس کے ذمہ وار تھے۔ مگر کوئی شخص آریوں کی اس بات کو ایک لحظہ کے لئے ماننے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔

دوسری بات یہ پیش کی گئی ہے۔ کہ مہاشہ شردھانند جی چونکہ باقی کاموں سے کنارہ کش ہو گئے۔ اس لئے مناظرہ سے بھی بھاگ گئے ہیں۔ مگر یہ غلط ہے۔ کہ وہ باقی کاموں سے کنارہ کش ہو گئے ہیں۔ حال ہی میں انکا جو اعلان اخبارات میں شایع ہوا ہے۔ اس میں انہوں نے صاف طور پر بتلا دیا ہے۔ کہ وہ شدھی کے کام سے علیحدہ نہیں ہوئے۔ بلکہ پہلے سے بھی زیادہ مصروفیت کے ساتھ اس میں حصہ لیں گے۔ پس جب کہ انہوں نے کوئی بھی کام نہیں چھوڑا اور چھوڑنے کے متعلق جو اعلان کیا تھا۔ اسے واپس لے لیا ہے۔ تو آریوں کا فرض ہے۔ کہ انہیں مباحثہ کے لئے بھی کھڑا کریں۔ اور فرار ہونے سے روکیں۔

مہاشہ جی کے اس فرار سے "آریہ گزٹ" دہم اکتوبر بھی تلملا اٹھا ہے۔ چنانچہ لکھتا ہے:۔

"ہمارے خیال میں بہتر ہوتا۔ اگر شری سوامی جی آریہ جگت سے مشورہ کر لیتے۔ اگر انہوں نے مناظرہ کا نوٹس دے دیا تھا۔ تو اُسے کسی سیاسی مصلحت کے لئے بند کرنا مناسب نہیں تھا۔ یا اگر انہوں نے مناظرہ بند کرنا تھا۔ تو پہلے ذمہ وار آریہ لیڈروں کو اپنا ہم راز بنا لیتے تاکہ اس معاملہ کے نشیب و فراز کے متعلق جملہ پہلوؤں پر وچار ہو جاتا"

اس سے ظاہر ہے۔ کہ مہاشہ شردھانند نے مناظرہ کا چیلنج آریہ سماج کی طرف سے دیا تھا۔ کیونکہ آریہ گزٹ مباحثہ بند کرنے کے لئے "آریہ جگت سے مشورہ" کر لینا اور ذمہ وار آریہ لیڈروں کو اپنا ہم راز بنا لینا ضروری قرار دیتا ہے۔ اور اس طرح پرتاپ کے اس بیان کی تردید کر رہا ہے۔ کہ مہاشہ شردھانند اکیلے مناظرہ کے ذمہ وار تھے۔ علاوہ ازیں یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ آریہ صاحبان مہاشہ جی کے فرار کو اپنی صاف اور کھلی شکست سمجھ رہے ہیں۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ آریہ سماج کو یہ ایسی شکست نصیب ہوئی ہے جس کا داغ کبھی دور نہیں ہو سکتا۔

مولوی ابوالکلام آزاد اور غیر مبائعین

غیر مبائعین کی انجمن دہلی کے سکرٹری نے مولوی ابوالکلام صاحب آزاد کے ساتھ اپنی گفتگو ۲۹ ستمبر کے پیغام میں شایع کرائی ہے۔ چونکہ اس گفتگو کے قلمبند کرنے والا خود گفتگو کنندہ ہی ہے۔ اس لئے جو کچھ اس کے جی میں آیا وہ اس نے لکھا ہے۔ لیکن باوجود اس کے ایک بات نہایت نمایاں طور پر ظاہر ہے۔ اور وہ یہ اگرچہ جماعت احمدیہ پر کفر کا فتویٰ لگوانے کے لئے اس نے انتہائی کوشش کی۔ اور حد درجہ کی غلط بیانیوں اور دہوکہ دہیوں سے کام لیا ہے۔ تاہم اس میں اسے سخت ناکامی ہوئی ہے۔ اور مولوی ابوالکلام صاحب آزاد نے اسکے مغالطہ دہ حوالجات کو سن کر یہی کہا۔ کہ "دراصل میاں محمود احمد صاحب نے بھی تاویل ہی کی ہے"۔ اور یہ کہ "شریعت کا متفق علیہ مسئلہ ہے۔ کہ مؤول کو کافر نہیں کہا جا سکتا"۔

یہ سنکر غیر مبائعین کے سکرٹری کو جسقدر شرمندگی اور ندامت ہوئی ہوگی۔ اسکے متعلق ہمیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اور نہ ہمیں اس کی اس کوشش کے متعلق کوئی افسوس ہے۔ کیونکہ ان لوگوں سے ہمیں سوائے نیش زنی کے اور کسی امر کی توقع نہیں ہے۔ البتہ غیر مبائعین کے متعلق اس نے مولوی ابوالکلام صاحب آزاد کے حضور جو رونا رو دیا۔ اسکی نسبت ہمدردی ضرور ہے۔ کیونکہ مولوی صاحب موصوف نے بھی انکے درد کے لئے کوئی دوا تجویز نہ فرمائی۔ اور نہ اس فتوے سے بری قرار دینے کی کوئی ترکیب بتائی۔ جس سے بچنے اور دوسرے مسلمانوں کی رفاقت حاصل کرنے کیلئے غیر مبائعین نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصل دعاوی کو ترک کر دیا ہے۔ اور آپ کے صریح اور صاف احکامات کو پس پشت ڈال چکے ہیں۔

سکرٹری مذکور نے کہا

"جماعت علماء جن وجوہات پر احمدیوں کو کافر کہتی ہے اور تشدد کرتی ہے۔ ان وجوہات کی تردید بلا خوف لومۃ لائم ہم کرتے ہیں۔ لیکن افسوس تو یہ ہے۔ کہ میرزا صاحب کو مجدد اور مسیح ماننے سے ہم بھی کافر ہیں"۔

ان الفاظ سے ظاہر ہے۔ کہ غیر مبائعین نہ ادھر کے رہے نہ

مولوی سید محمد احسن صاحب امروہی کے سابقہ عقائد

سید صاحب موصوف نے اخبار الحکم مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۰۲ء میں زیر سرخی رقیمۃ الوداد نمبر پنجم ایک صاحب محمد عجب نائب تحصیلدار کے بعض استفسارات کے جوابات دیئے ہیں جس سے آپ کے اُسوقت کے خیالات دربارہ مسائل ختم نبوۃ ونبوت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اظہر من الشمس ہیں۔ آپ کا مضمون بوجہ خوف طوالت اُس سے بعض ضروری اقتباسات غور کرنیوالے سعید فطرتوں کیلئے نقل کرتا ہوں امید ہے مولوی صاحب خود اور اُن کے ہمراہی خصوصاً مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے۔ جو سید صاحب موصوف کی علمیت و بزرگی کا تذکرہ بارہا فرما چکے ہیں ضرور غور کرینگے کہ آیا آپ صاحبان کے موجودہ عقائد یہی ہیں جو مولوی صاحب اس مضمون میں ثابت کرتے ہیں۔

(پہلے تمہیداً فرماتے ہیں) تمہیداً ضرور چاہیئے کہ صحیح معنے خاتم النبیین کے بخوبی سمجھ لیں کہ کیا ہیں۔ لہٰذا معنی بھی وہ تحریر کیئے جاتے ہیں جو علماء راسخین نے لکھے ہیں۔ سو واضح ہو کہ ختم نبوۃ ایک تو صرف باعتبار تاخر زمانہ کے ہو سکتا ہے جیسا کہ اکثر علماء سمجھ رہے ہیں۔ اور دوسرے باعتبار اختتام اُن مراتب کے جو کمالات نبوۃ کے لیئے چاہئیں یعنی باعتبار نقطہ انتہائی ان کمالات نبوۃ کے جس نقطہ انتہائی پر نبوۃ آنحضرت کی پہنچی ہوئی ہے اور وہاں پر تمام سلاسل نبوت کے اختتام کو پہنچ جاتے ہیں اور پھر کوئی کمال نبوت کا باقی نہیں رہتا بلکہ سب ختم ہو جاتے ہیں۔ ..... اس اختتام مرتبہ کے بعد کوئی نبی اس مرتبہ عظیم الشان کا قبل یا بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں آسکتا۔ اور یہاں پر مراد ختم نبوت سے یہی ہے۔ کیونکہ ختم نبوت جو باعتبار تاخر زمانی کے ہو اسمیں کوئی کمال اور فضیلت بالذات معلوم نہیں ہوتی ...... جملہ منفیہ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ کے بعد لفظ لٰکِنْ بھی ہے جو سامع کو منتظر کرتا ہے اس امر کا۔ کہ جبکہ یہ کمال جسمانی یعنی سلسلہ ابوت ونبوت جسمانی کا آنحضرت میں منتفی ہے جو ایک ادنیٰ کمال بشری ہے تو بعد لٰکن کے کوئی بڑا ہی کمال روحانی بیان فرمایا جائیگا جو تدارک واستدراک پہلے جملہ منفیہ کا کر دیوے گا۔

پس اگر ختم نبوت کو صرف باعتبار تاخر زمانہ کے ہی مانا جاوے اور اسجگہ پر اختتام مراتب کمالات نبوت کو بالذات لحاظ نہ کیا جاوے تو کلام الٰہی نعوذ باللہ لغو ہوا جاتا ہے (مولانا صاحب غور فرمائیے کہ آپ کے موجودہ عقیدہ سے کلام الٰہی نعوذ باللہ لغو تو نہیں ہوا جاتا) اور نہ اسمیں کوئی کمال افضلیت آنحضرت کیلئے پیدا ہوتا ہے۔ جو خلاف مراد الٰہی ہے۔ ..... اور یہ معنی عام علماء کے دیگر نصوص افضلیت آنحضرت مثل اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ الیٰ قولہ تعالیٰ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ وغیرہ کے بھی مناقض ہیں۔ ...... (یہاں پر چند احادیث درج فرماتے ہیں) ... ان حدیثوں سے ظاہر ہے۔ کہ آنحضرت کی نبوۃ اور نیز خنمیت آدم ابو البشر کی نبوت سے بھی سابق ہے اور تمام انبیاء سے آپ پہلے نبی ہیں۔ .... پس اگر آنحضرت صلعم کی ختمیت باعتبار انتہائی مراتب کمالات نبوت کے نہ ہوتی تو یہ تقدم کیونکر ہو سکتا تھا۔ .... خاتم بفتح تا صیغہ آلہ کا ہے جو مَا یُخْتَمُ بِہٖ کو کہتے ہیں اور ظاہر ہے کہ مختوم علیہ میں جو نقوش پیدا ہوتے ہیں علت انکی خاتم ہی ہوتی ہے۔ بغیر خاتم کے کوئی نقش مختوم علیہ میں پیدا نہیں ہو سکتا۔ پس جبکہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت کو خاتم مقرر فرمایا ہے اور تمام نبیین کو مختوم علیہ گردانا ہے تو اُس سے ثابت ہوا کہ جملہ انبیاء ومرسلین سابقین آپ ہی کی ذات جامع العلوم والبرکات سے مستفیض حتی منقش بعلوم نبوت ہوئے ہیں ..... اسمیں اشارہ اس طرف بھی ہے کہ بغیر خاتمیت آنحضرت صلعم کے کوئی وثیقہ نبوت انبیاء ومرسلین کا معتبر اور مستند ہو نہیں سکتا۔ حاصل مطلب آیت کا یہ ہوا کہ آنحضرت کے لیئے گو کسی مرد کی نسبت کمال ابوت جسمانی کا حاصل نہیں ہے لیکن اس سے بڑھکر کمال ابوت معنوی وروحانی (اس کمال روحانی کا اب آپ انکار تو نہیں فرما رہے ہیں؟) کا تمام انبیاؤں کے لیئے موجود ہے ..... اب باقی رہی اُمت مرحوم آنحضرت کی سو اسکا حق اس استفادہ علوم میں بسبب بہت سی خصوصیات قرب وغیرہ کے انبیاء سابقین سے بہت بڑھکر ہے۔ (اس سے آگے سوالوں کا نمبروار جواب تحریر فرماتے ہیں)

سوال اول کیا خاتم النبیین کا لفظ نبیوں کے سلسلہ کو ختم نہیں کرتا گو ظلی طور پر ہو یا اصلی طور پر۔ **الجواب** تمام انبیاء سابقین کا نور نبوت آنحضرت کی نسبت ایک ظلی نور ہے مانند دھوپ کے ہے اور آنحضرت کا نور نبوۃ ایسا ہے جیسا کہ خود آفتاب ...... اور اصل ان تمام نوروں کا وہی آفتاب ہوتا ہے اور باقی سب اسکے طفیلی اولین ہوں یا آخرین۔ پس تمام نبوتیں سابقین کی ہوں یا آیندہ زمانہ کی بطور ظل کے (تمام انبیاء سابقین کو بھی آپ ظلی نبی تسلیم فرماتے ہیں۔ اور اگر آپ لوگوں کی نئی ایجاد کے بموجب ظلی نبی غیر نبی ہوتا ہے تو پھر تمام انبیاء سابقین بھی غیر نبی مانتے ہوں گے۔) آنحضرت سے فیضیاب ہیں۔ اور مسیح موعود کا نام جو احادیث صحیح میں نبی اللہ رکھا گیا ہے وہ بھی اس اعتبار اور لحاظ سے فرمایا گیا ہے۔ اور اسکو جو سلام پہنچایا گیا ہے اس سلام کی حقیقت بھی یہی ہے کہ اسکے انوار نبوت تمام نقائص اور عیوب سے سلامت ہیں۔ اور اگر یہ انوار نبوت کمال افراد اُمت کے حق میں بالکل منقطع ہو جاویں جیسا کہ مزعوم عامہ علماء ہے تو آنحضرت کا نعوذ باللہ ابتر ہونا لازم آتا ہے جو مخالف ہے اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ۔ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ کے ہاں بعد آنحضرت کے نبوت تشریعی ممکن نہیں ہے (حقیقت یہی ہے) ..... ثابت ہوا کہ بعد آنحضرت کے کوئی نبی صاحب کتاب و شریعت جدیدہ ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا۔ اور نہ کوئی نبی آنحضرت سے جدا ہو کر آسکتا ہے۔ کیونکہ آپ خاتم ہیں اور کوئی شے مختوم علیہ مستغنی نہیں ہو سکتی ...... جن احادیث میں مضمون لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ کا آیا ہے ان احادیث کے معنے بھی یہی ہیں کہ کوئی نبی صاحب کتاب و شریعت (لیکن موجودہ عقیدہ کی موجب آپ ان احادیث کو نبوت کی بندش کی دلائل گردانتے ہیں جیسا کہ اپنے رسالہ خاتم النبیین میں رقم فرما چکے ہیں) بعد آنحضرت کے نہیں آسکتا۔ لیکن نبوت جزوی کا سلسلہ بسبب عطاء کوثر کے آنحضرت کے لیئے قیامت تک جاری رہیگا۔ ورنہ پھر ان احادیث کے کیا معنے ہونگے جنمیں مسیح موعود کو نبی اللہ فرمایا ہے۔

سوال دوم۔ اگر ہم ظلی طور پر تسلیم کر لیں تو اسرائیلی نبی بھی حضرت موسیٰ کے بعد تورات کی تصدیق کیو بیٹھے آتے تھے۔ کوئی شریعت نہیں لاتے تھے۔ پس اسرائیلی نبی اور مرزا صاحب میں کیا فرق ہے۔ اور خاتم النبیین کا لفظ ظاہر کرتا ہے کہ آیندہ اسرائیلی نبیوں کی طرح بھی نبی کا لفظ کسی نہیں بولا جاوے گا۔

الجواب بنی اسرائیل میں بعض نبی تو صاحب کتاب و شریعت تھے جیسا کہ حضرت موسیٰ اور بعض متبع تھے (لیکن ابو مولوی محمد علی صاحب کی اقتدا میں آپ بھی غالباً نبوت کیلئے صاحب کتاب و صاحب شریعت ہونا ضروری خیال فرماتے ہیں) جیسا کہ حضرت موسیٰ کے بعد دیگر انبیاء بنی اسرائیل کے ہوئے پس حضرت مرزا صاحب اور انبیاء سابقین میں ایک تو یہ فرق ہے کہ حضرت مرزا صاحب کوئی کتاب اور شریعت جدیدہ نہیں لائے ..... دوسرا یہ فرق ہے ... وہ تابع اور متبع توریت کے تھے اور حضرت مرزا صاحب تابع اور متبع قرآن مجید کے ہیں۔ جسقدر فرق توریت اور قرآن مجید میں ہے۔ اسی قدر فرق حضرت مرزا صاحب اور ان انبیاء میں سمجھو تو صحیح ہے۔ ورنہ کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ اور لِتَکُوْنُوْا شُہَدَاءَ عَلَی النَّاسِ وَیَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَہِیْدًا کے پھر کیا معنے ہونگے (مولوی صاحب اپنے سوال کا خود ہی جواب عنایت فرمائینگے) ..... سلسلہ نبوت جزئیہ کا سو وہ بیشک اس امت میں بطفیل اتباع خاتم النبیین صلعم ضروری ہے۔ ورنہ تعلیم دعا اِہْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ عبث ہو جائیگی۔

سوال سوم حدیث عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ خاتم النبیین کے لفظ کو محفوظ رکھنے کے واسطے ہے کہ مشابہ بالنبی شخص کو عالم امت سے تعبیر فرمایا نہ لفظ نبی۔ **الجواب** یہ حدیث واسطے بیان کرنے علو درجات علماء کے ہے نہ مسیح موعود کے لئے کہ اسکا درجہ علماء سے کہیں بڑھ کر ہے ... اسلئے مسیح موعود کو نبی اللہ فرمایا گیا نہ کالنبی (کیوں صاحب حضرت مسیح موعود نبی اللہ ہیں یا کالنبی؟) ..... مسیح موعود اور مہدی معہود جسکو خود رسول کریم نبی اللہ فرمائیں کیوں اسکے مدارج عالیہ میں طرح طرح سے نکتہ چینیاں کی جاویں (خدا کیلئے حضور کے مدارج عالیہ پر اب خود نکتہ چینیاں نہ فرمائیں) ......

اب خلاصہ مقال رقم فرماتے ہیں

خلاصہ مقال یہ ہے کہ حضرت اقدس مرزا صاحب اس دعویٰ نبوت میں ظلی ہے آنحضرت کی خاتمیت میں کچھ فرق نہیں آسکتا بلکہ شان خاتمیت اسکی مقتضی ہے کہ آپکی امت کے اکمل افراد کو نبوت ظلی ضرور حاصل ہو خصوصاً خاتم الخلفاء کو جو مسیح موعود اور مہدی مسعود ہے کہ اسکی نسبت خود نبی کریم نے بلقب نبی اللہ یاد فرمایا ہے ..... اسکو نبی فرمایا گیا ہے کیونکہ تمام امت اسکا

مسئلہ چھوت چھات اور مسلمان

میں نے اپنے ایک گذشتہ مضمون میں بتایا تھا کہ مسلمانوں نے تجارت کو پس پشت ڈالنے میں ایک ناقابل تلافی غلطی کا ارتکاب کیا ہے اور تا وقتیکہ اس غلطی کا ازالہ نہ کیا گیا مسلمانوں کی مالی حالت یوماً فیوماً روبہ تنزل ہوتی جاویگی۔ جب کھانے پینے پہننے و دیگر ضروریات زندگی کیلئے وہ اقوام غیر کے محتاج رہینگے تو لامحالہ انکی محنت سے کمائی ہوئی آمدنی دوسری قوموں کی جیبوں میں ہی چلی جاویگی۔ اور خود وہ مفلس ہو جائینگے لیکن اگر ضروریات زندگی کی تمام اشیاء انکو اپنی ہی قوم سے مل سکیں گی تو وہ قوم امیر ہو جاویگی۔ صاف بات ہے کہ محتاجی سب سے بری چیز ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎

ہر کہ شیراں را کند روباہ مزاج
احتیاج است احتیاج است احتیاج

مفلس قوم دوسروں کی نظروں میں حقیر ہو جاتی ہے اور غالباً یہی وجہ ہے کہ ہندوؤں نے مسلمانوں سے چھوت چھات کا سلسلہ شروع کیا ورنہ ایک وہ بھی وقت تھا کہ معزز شہنشاہوں کے گھر جا کر لڑکیوں کے ڈولے دیتے تھے۔ اور دینے والے بھی کوئی معمولی قومیت کے نہ تھے بلکہ راجپوت تھے اور بہادر تھے مگر آج ایک معمولی بنیا بھی جسکی دھوتی سے بدبو آرہی ہوگی مسلمانوں جیسی پاک قوم سے اظہار نفرت کرتا ہے۔ میں نے مسلمانوں کو پاک بلا دلیل نہیں کہا۔ جسقدر پاکیزگی و طہارت کی تعلیم اسلام دیتا ہے اسکا عشر عشیر بھی دوسری قوموں میں نہیں ملتی۔ نماز پنجگانہ مسلمانوں پر فرض ہے۔ اور ہر ایک نماز کیلئے وضو کرنا ضروری ہے۔ اگر کسی قوم میں اتنی طہارت کی تاکید ہو تو وہ پیش کرے۔ ہم چیلنج دیتے ہیں لیکن وہ حلوائی جسکی کڑاہیوں کو کتے چاٹتے ہیں اور جنکا بدن کبھی نجاستوں سے معرا نہیں ہوتا اور جنکے کپڑوں سے بھی راہ گزر کو تکلیف پہنچتی ہے وہ مسلمان خریداروں کو "دور باش" سے خطاب کرتے ہیں۔ جس قوم میں گائے کے پیشاب و گوبر کو پوتر سمجھا جاتا ہو۔ تعجب ہے وہ مسلمانوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے۔ آخر یہ کیوں۔ وجہ یہی ہے کہ مسلمانوں نے اپنی خودداری و غیرتمندی سے کام نہیں لیا اور اپنی تجارت کو اپنے ہاتھوں میں نہیں رکھا بلکہ دور باش کا دل آزار کلمہ سنکر بھی میلی کچیلی دھوتی والے حلوائی سے اشیاء خوردنی خریدیں۔ ہندو حلوائیوں کی دکانوں سے مسلمانوں کو خرید و فروخت کرنیکا نظارہ ایک غیور انسان کے لیئے دل ہلا دینے والا نظارہ ہے۔ اول تو دوکان سے دس قدم پیچھے انکو رکھا جاتا ہے۔ پھر پیسے بھی لیئے جاتے ہیں تو دونوں کے ذریعہ سے۔ مجھے تو رہ رہ کر رونا آتا ہے کہ ہماری قوم کی آنکھیں کب کھلیں گی اور کب وہ اپنے خیر و شر میں تمیز کریگی۔ آج غیرت تو انکے حال پر آٹھ آٹھ آنسو روتی ہے مگر وہ خواب میں ایسے مدہوش ہیں کہ انکو دنیا و مافیہا کی کوئی خبر نہیں۔

قوم کی مالی حالت دن بدن کمزور ہو رہی ہے مگر اہل علم لوگ غیر تعلیم یافتہ لوگوں کو مطلق نہیں سمجھاتے اور نہ ہی انکو اس بے غیرتی سے روکتے ہیں۔ مانا کہ یہ کوئی شرعی مسئلہ نہیں مگر جس کام میں اپنی قوم کا نقصان ہو اور قومی غیرت کو ٹھیس لگے ایسا کام کرنے سے کیا فائدہ اور بحکم آیت جَزَاءُ سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ مِّثْلُہَا اسکا بہترین علاج یہی ہے کہ مسلمان خود بیدار ہوں۔ اپنی تجارت کو خود اپنے ہاتھ میں لیں۔ بالخصوص مٹھائیوں وغیرہ کی دوکانیں شہروں میں کثرت سے کھلیں۔ اور مسلمان عہد کریں کہ آیندہ وہ اپنی بے غیرتی ہوتے ہوئے ہرگز نہ دیکھیں گے۔ اگر ایسا وقت آئے۔ تو مٹھائیاں وغیرہ کھانا چھوڑ دیں۔ آخر یہ کونسی ایسی چیزیں ہیں جنکے بغیر انسان کا گزارہ ہی نہیں ہو سکتا۔

قومی خودداری اور سیلف ریسپکٹ ایسی ضروری چیز ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو کافروں کے مقابلہ میں اکڑ کر چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اسطرح چلنا خدا کو پسند نہیں مگر اس موقع پر جائز ہے۔ پس اے بھائیو خدارا اپنے قومی تفوق و برتری کو ہرگز نہ بھولو۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔

خاکسار شیخ احمد کلارک۔ انہ شملہ۔

جماعت احمدیہ فیروزپور کا امیر | چونکہ خانصاحب منشی فرزند

اظہار حقیقت

احمدیوں کے مقابلہ میں مُلا محمد بخش اور ان کے رفقاء کی اخلاقی و علمی شکست

مورخہ ۷۔۸ راپریل ۱۹۲۳ء کو موضع گنج متصل مغلپورہ اسٹیشن میں ایک مباحثہ مولوی غلام رسول صاحب احمدی راجیکے اور مُلا محمد بخش مدرس مدرسہ سلامت پورہ ہوا تھا۔ جس میں مُلا محمد بخش کو شکست فاش اور ہزیمت عظیم ہوئی تھی۔ ایسے وقت میں جب کہ ہماری جماعت احمدیہ کی توجہ زیادہ تر انسداد فتنہ ارتداد ملکانہ وغیرہ کی طرف لگی ہوئی تھی۔ ہم نے مناسب نہ سمجھا۔ کہ ان کی ہزیمت اور شکست کو طشت از بام کریں۔ لیکن چونکہ انہوں نے اپنی شرمندگی اور ندامت کو چھپانے کے لئے ایک اشتہار میں ہمارا فرار ظاہر کیا ہے۔ لہذا ہم بھی اس کا نہایت مختصر جواب دینے پر مجبور ہوئے ہیں ؎

چوں خدا خواہد کہ پردہ کس درد میلش اندر طعنہ پاکاں کند

مُلا محمد بخش کی اخلاقی شکست اور جھوٹ کے نمونے

اپنے اشتہار میں ... کئی جگہ انہوں نے جھوٹ بولا ہے۔ مثلاً دروغ

عـ۱۔ "مرزائی مولوی کا فرار اور مرزائی دم دبا کر چلدیئے" لکھا ہے۔ حالانکہ خود مورخہ ۷ راپریل ۱۹۲۳ء کو باوجود اس اقرار کے کہ بحث کم از کم تین یا چار گھنٹے رہے گی صرف سوا گھنٹہ کی بحث کے بعد دوڑ گئے۔ تاکہ رات بھر تیاری کریں۔ پھر ۸ راپریل کو باوجود اصرار تمام کے مناظرہ کو بند کر کے چلدیئے۔ حالانکہ ۷ راپریل کو ایک لمبے عرصہ تک مباحثہ جاری رکھنے کو طیار تھے ؛

دروغ عـ۲۔۳ مباحثہ کی شکست اور ندامت نے ان کو ایسا حواس باختہ کر دیا ہوا ہے۔ کہ مباحثہ کی تاریخ بجائے ۷۔۸ راپریل کے ۸ ر اور ۹ راپریل ظاہر کی ہے۔ اور بحث حضرت مرزا صاحب کے اسلام پر تھی

لیکن لکھا ہے۔ کہ قادیانی کے کفر پر تھی ؛

دروغ عـ۴ "مسلمانوں نے کفر قادیانی پر یہ دلیل پیش کی"۔ دلیل پیش کرنے والا صرف ایک شخص مُلا محمد بخش تھا نہ کہ تمام مسلمان۔ کیونکہ ان میں سے بعض تو ان کی کمزوری کو دیکھ کر ہاتھ جوڑ کر کہہ رہے تھے۔ کہ اس خالد و خلود کی بحث کو جانے دو۔ حضرت مرزا صاحب کے دعاوی کی طرف آؤ ؛

دروغ عـ۵ "احاطہ بحث سے قدم باہر نہ رکھنے دیا" اس کا حال ان غیر احمدی اصحاب سے پوچھو جنہوں نے آپ کے سامنے ہی کہدیا تھا۔ کہ ہمارے مناظر کی علم مناظرہ سے ناواقفیت سے فائدہ اٹھا کر احمدی مولوی صاحب اپنی ساری کی ساری تبلیغ کر جاتے ہیں ؛

دروغ عـ۶ "اپنے گرو کرشن کا مسلمان ہونا ثابت نہ کر سکے"۔ مولوی غلام رسول صاحب نے حضرت مرزا صاحب کو پنج بناء اسلام وجملہ شرائط ایمان کے پابند اور قائل ہونے کی بنا پر نہ صرف مسلمان بلکہ حدیث ان اللّٰہ یبعث لھذہ الامۃ علی کل راس مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا کے ماتحت ان کا چودھویں صدی کا مجدد ہونا اور حدیث ان لمھدینا آیتین لم تکونا منذ خلق السموات والارض ینخسف القمر لاول لیلۃ من الرمضان و تنکسف الشمس فی النصف منہ اور لا مھدی الا عیسی بن مریم کے ماتحت مہدی و مسیح موعود ہونا اور باوجود تمام لوگوں کی مخالفت کے آیات قرآنی انا لننصر رسلنا والذین اٰمنوا فی الحیٰوۃ الدنیا کتب اللّٰہ لاغلبن انا و رسلی کے ماتحت ان کے کامیاب ہونے کی وجہ سے اور ما کنا معذبین حتی نبعث رسولا کے ماتحت

قسما قسم کے عذابوں کی وجہ سے حضرت خاتم النبیین کی اطاعت کے ماتحت ان کا نبی و رسول ہونا ثابت کر دیا۔ اور تمام لوگوں نے سن لیا۔ کہ احمدیہ دلائل کیسے ہوتے ہیں اور مُلا صاحب مذکور نے اخیر تک ان دلائل کی طرف مطلق توجہ نہ کی ورنہ بتائیں ان کا کیا جواب دیا تھا ؛

دروغ عـ۷ "اصول اسلام اور مضامین قرآن کے مکذب ہیں۔ اور کسی مسلمان کو ان کے کفر میں شک نہیں رہا" آپ لوگوں کو مسلمانوں کا کافر بنانا آتا ہے۔ لیکن کافروں کا مسلمان بنانا احمدیوں کو ہی آتا ہے۔ چنانچہ ہمارے انگلستان امریکہ۔ افریقہ۔ جرمن۔ ماریشس۔ آسٹریلیا وغیرہ وغیرہ ممالک اور موجودہ وقت میں ایک کروڑ مسلمانوں کے ارتداد کے انسداد کے موقعہ پر احمدی مبلغین کے کارہائے نمایاں کس کو معلوم نہیں ؛

دروغ عـ۸ ۸ راپریل ۱۹۲۳ء کو مدرسہ کے رجسٹر حاضری میں بھی شاید اپنی حاضری ہی دکھائی ہو گی۔ حالانکہ دس بجے صبح سے شام تک موضع گنج میں ہی رہے تھے ؛

دروغ عـ۹۔ موضع گنج میں ۲۶ راپریل ۱۹۲۳ء سے پہلے فرار کا اشتہار شایع نہ کرنے اور باہر باہر شایع کرنے میں بھی ان کی ہزیمت اور اخلاقی کمزوری صاف ظاہر ہے ؛

دروغ عـ۱۰ دوران مناظرہ میں غیر احمدی حاضرین میں سے بعض نے ان کی بد کلامی سن کر انکو تہذیب سے بات کرنے کے لئے کئی بار کہا ؛

دروغ عـ۱۱ "مرزا قادیانی نے یوم آخرت اور اس کے متعلقات سے انکار کیا" حوالہ درکار ہے۔ کس کتاب کے کس صفحہ پر یوم آخرت اور اس کے متعلقات سے انکار کیا ہے۔ ہم یوم آخرت اور اس کے متعلقات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس کے مخالف کہنے والا دروغگو ہے ؛

علمی شکست

اوّل۔ وفات مسیح ناصری و صداقت مسیح موعود بر منہاج نبوت۔ امکان نبوت بعد از خاتم النبیین پر بحث کرنے سے صاف انکار کر دیا

دوم۔ دو دنوں کے مباحثہ میں مُلا محمد بخش نے کل دو آیتیں پیش کیں۔ لیکن دو ہی غلط پڑھیں۔ چنانچہ ایک ان میں سے الیس اللّٰہ بظلام للعبید اور دوسری من النفس

باللہ فقد حبطت عملہ جو الدر پر چھپا گیا۔ انعام رکھا گیا صرفی اور نحوی طور پر معنے دریافت کئے گئے۔ لیکن کوئی ایسی آیت ہوتی تو نکلتی۔ اب بھی اگر وہ ہر دو آیتیں دکھا دیں تو انعام لیں۔

سوم۔ وہ احادیث جو کہ اس امر پر شاہد تھیں۔ کہ دوزخ پر ایک ایسا زمانہ آوے گا۔ کہ اس میں کوئی بھی شخص نہ ہوگا۔ اور باد صبا اس کے دروازوں کو کھٹکھٹائے گی اور خدا کی رحمت کا ہاتھ دوزخیوں کو دوزخ سے مٹھی بھر کر نکال دیگا۔ ان کا ذکر تک نہ کیا۔ چنانچہ ان ہی کمزوریوں کو دیکھکر حکیم عبدالمجید کوٹلی والے اور ملا عبدالکریم باغبانپورہ والے انکی جگہ اٹھنے کی کوشش کرتے تھے۔ اور اسی لئے دو دفعہ بولے بھی۔ لیکن منہ کی کھائی۔

چہارم حنفی علماء کی بجائے شافعی عالم کی سند کو پیش کرنا بجائے خود ان کی شکست تھی۔ حالانکہ تفسیر کبیر جلد ۵ صفحہ ۹۱ میں صاف طور پر ایک حصہ امت نے اس اعتقاد کو کہ ایک نہ ایک دن دوزخ کا عذاب منقطع ہو جائے گا کو صحیح مانا ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے۔ قال قوم ان العذاب منقطع ولہ نہایۃ وامنقطعۃ ان قولہ الا ماشاء ربک استثناء من مدۃ عقابہم وذالک یدل علٰے زوال ذالک العذاب وممّا تمسکوا بہ ایضاً قولہ تعالٰے فی سورۃ عم یتساءلون لابثین فیہا احقاباً۔ بیّن اللہ تعالٰے ان لبثہم فی ذالک العذاب لایکون الا احقاباً معدودۃ۔ اور صاحب بیضاوی نے بھی اسی مفہوم کو ادا کیا ہے۔ اس کے علاوہ سورہ مدثر کی آیت سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ کافر لوگ جب دوزخ سے نکل کر جنت میں داخل ہونگے تو اہل جنت ان سے دریافت کریں گے۔ ما سلککم فی سقر۔ کہ کونسی چیز تم کو دوزخ میں لے گئی تھی وہ کہیں گے کہ ہم فلاں فلاں کام نہ کرتے تھے۔ اور قیامت کو جھٹلاتے تھے وغیرہ۔ پھر سورہ عم یتساءلون میں لابثین فیہا احقاباً رکھکر خالدین فیہا کے معنے خدا تعالٰے نے خود کھول دیئے۔ کہ وہ ایک لمبے عرصہ تک دوزخ میں رہیں گے۔ سورۃ القارعہ میں دوزخ کو دوزخیوں کی ام کہا ہے۔ فامہ ھاویہ۔ ام ماں کو کہتے ہیں۔ سزا دوزخ چونکہ بغرض اصلاح ہوگی۔ اسلئے دوزخ کی اصلاح تربیت ماں کی طرح ہوگی۔ اور جیسے ماں بچے کو ایک طرف گندہ پاک کرتی ہے۔ دوسری طرف پرورش بھی کرتی ہے اسی طرح دوزخ دوزخیوں کے مفید معنوں پر ماں سے کم نہ ہوگی۔ خلود کے معنے صحیح بخاری اور مجمع بحار الانوار میں لا موت لکھا ہے۔ اس کا مطلب عیاں ہے۔ کہ دوزخ میں دوزخی مرینگے نہیں۔ اور یہ امر دوزخ سے نکلکر جنت میں جانے کے منافی نہیں ہو سکتا۔ پھر ان سب معنوں کی تائید رسول کریم صلعم کی حدیث بھی کرتی ہے۔ یاتی علٰے جہنم یوم مافیہا من بنی آدم احد تخفق ابوابہا۔ کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۱۰۲۔ دوزخ پر ایک ایسا وقت آویگا۔ کہ بنی آدم میں سے اس میں کوئی بھی نہ ہوگا اور دوزخ کے دروازے ہوا سے کھڑ کھڑائینگے اور حدیث بھی جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ خدا اپنے غلبہ رحمت کی وجہ سے دوزخیوں کو دوزخ سے مٹھی بھر کر نکال لیگا۔ کیونکہ رحمتی وسعت کل شیئ اور سبقت رحمتی علٰے غضبی کے ارشادات کی تائید میں ہیں۔ قریباً ان اقوال کے بیان کرنے کے علاوہ مولوی غلام رسول صاحب نے تو یہ بھی بیان کیا تھا۔ کہ ملا محمد بخش صاحب کو تو خالدین پر بحث ہے جسکے معنے رہنے والے یا زندہ رہنے والے کے ہیں۔ اس سے بھی بڑھکر اگر الفاظ ابداً ہو۔ تو اسکے معنے بھی ہمیشہ ابدالآباد نہیں ہوتے جیسا کہ نبی کریم کی ازواج کیمتعلق لاتنکحوا ازواجہ من بعدہٖ ابداً آیا۔ کہ ابد تک ان سے نکاح نہ کرو۔ اگر ابد کے معنے بھی ہمیشہ ابدالآباد ہوتے تو چاہیئے تھا کہ وہ بھی زندہ رہتیں۔ لیکن ان کے جلد یا بدیر فوت ہونے نے ان کے زمانہ حیات کا نام ابد ثابت کر دیا۔ ان سب باتوں کا انہوں نے کیا جواب دیا تھا۔

پنجم۔ ہمارے مولوی صاحب کو حقارت کی نگاہ سے تنخواہ دار مبلغ کہکر اپنی کم علمی پر گواہی دی ہے کیونکہ ہمارے مبلغین کا سلسلہ بعینہٖ صحابہ کرام کے طریق پر ہے۔ کیا مبلغین یا گورنران اسلام کو کوئی وظیفہ نہ دیا جاتا تھا۔ مبلغ بننا گناہ ملازم ہو کر حق ملازمت نہ ادا کرنا گناہ ہے۔ جیسا کہ آپ نے شاید کیا ہوگا۔ جسکا اظہار آپنے دوران مناظرہ میں بھی کیا تھا یا دکانداروں کی طرح فیس وصول کر کے مباحثہ کرنا گناہ ہوگا۔

ششم۔ ماہ رمضان میں جھوٹ شائع کر کے فلسفہ صوم کا علم بھی بھلا دیا۔ گر ہمیں مکتب است و ایں ملا کار طفلاں تمام خواہد شد۔

اثر مناظرہ

ملا محمد بخش کو اُن کے سامنے ہی ان کے اپنے غیر احمدی اصحاب نے اصول مناظرہ سے ناواقف کہکر اصلی ضروری امور سے علیحدہ ہو کر بے تعلق بحث کرنے والا قرار دیا۔ اور اب تک قرار دیتے ہیں۔ آخر پر مباہلہ کا اقرار اور شرائط ضروریہ طے کرنے کے بعد پھر فرار کر گئے۔ اور ادھر غیر احمدی سمجھدار لوگ ہاتھ جوڑ رہے تھے کہ خدا کے لئے مباہلہ نہ کرنا۔

ہمارا چیلنج

ہم اور ہمارے علماء ہر فرصت و ضرورت کے وقت بفضل خدا حفظ امن کی ذمہ داری پر مناظرہ اور جائز مباہلہ کرنے کو تیار ہیں۔ اور چونکہ ملا محمد بخش صاحب نے ہمارے مقابل پر آکر اور اپنا ایک جھوٹا اشتہار شائع کر کے غیر احمدیوں میں کچھ شخصیت بھی حاصل کر لی ہے۔ اس لئے جھوٹے کو گھر تک پہنچانے اور ان کی دیرینہ خواہش کو پورا کرنے کی غرض سے جتنے فیصلہ کے لئے انہوں نے ۵؍ اپریل کے دن کا بھی ایک حصہ لیا تھا۔ ہم اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہم ان اکیلے ہی سے یا جتنے ہمراہی وہ لا سکیں۔ جائز شرائط کے ساتھ مباہلہ کرنے کو تیار ہیں۔ لیکن مباہلہ سے پہلے وفات مسیح ناصری اور دعاوی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سننا ضروری ہوگا۔ تاکہ مباہلہ سے پہلے لوگوں کو واقفیت ہو جاوے۔

ایک سہل اور من بھاتا فیصلہ

ملا محمد بخش صاحب اور ان کے رفقاء اگر اپنے اشتہار کے شائع کرنے میں سچے ہیں۔ تو موضع گنج کے غیر احمدیوں کی مسجد میں آکر ہم سب کے سامنے قسم کھائیں۔ کہ جو کچھ ہم نے شائع کیا ہے۔ وہ سچ ہے۔ اور اگر ہم جھوٹے ہیں۔ تو ایک سال کے اندر خدا ہم پر اور ہماری اولاد پر عذاب نازل کرے۔ اس سے دو فائدے ہونگے۔ ایک تو ان کی سچائی ثابت ہو جائیگی دوسرا ان کا مباہلہ کا شوق بھی پورا ہو جاویگا۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

المشتہر

خاکسار محمد نظام الدین سکرٹری انجمن احمدیہ موضع گنج متصل مغلپورہ (اسٹیشن)

رپورٹ ...

احباب کرام کی توجہ کے لئے اخبار الفضل ... درج کی جایا کرے گی امید ہے کہ احباب ... اس دفعہ یکم ستمبر ۲۳ء سے ۱۵ ستمبر ۲۳ء ... رپورٹ دی جاتی ہے۔

آمد چندہ عام ۱۰۴۲-۹-۹ صدقات ۔۔۔
مسجد برلن ۔۔۔ مکانہ فنڈ ۔۔۔

میزان کل ۹ — ۱۱ — ۔۔۔

چندہ عام چندہ عام کی آمد ان دو ہفتوں میں ... ہے چونکہ یہ بجٹ کا آخری مہینہ ہے اس لئے اس ماہ میں تمام جماعتوں کو خصوصیت سے انکے بقایا بجٹ کے متعلق اطلاع دی گئی تھی کہ وہ اپنے بجٹ کو پورا کریں جو جماعتیں اپنے بقایا بجٹ کو پورا نہ کرینگی انکی کمی بجٹ کو آئندہ سال کے بجٹ میں بھرا لیا جائیگا لیکن باوجود اسکے جماعتوں نے اس توجہ سے کام نہیں لیا جس سرعت اور تیزی سے گزشتہ سالوں کے اس ماہ میں روپیہ ارسال کیا گیا تھا

صدقات دوم صدقات ہیں اس مد میں بھی ان ہفتوں میں مقابلۃً کمی رہی ہے مجھے یہ امر خاص طور پر احباب کے نوٹس میں لانا ہے کہ زکوٰۃ کی نسبت جو اسلام کا دوسرا رکن ہے جماعتوں نے کم توجہ کی ہے اور اسکی وصولی میں کوتاہی کی گئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں اگر پورے طور پر ہر ایک صاحب نصاب درست حساب کرکے زکوٰۃ وصول کی جاوے تو اس سے کہیں بڑھ چڑھ کر روپیہ وصول ہو جو اب ہوتا ہے احباب اس مد کے روپیہ کا خاص طور پر انتظام فرما دیں۔ اور عہدہ داران خصوصًا خاص توجہ فرماویں۔ نیز انسپکٹروں کو بھی ساتھ ہی متوجہ کرتا ہوں کہ وہ بھی اپنے معائنوں میں صاحب نصاب احباب کے حسابات کو اچھی طرح سے پڑتال فرماویں۔ زکوٰۃ کا روپیہ اس اعلان کے بعد بھی جو جماعتیں یا افراد کسی اور پتہ سے .... ارسال فرماویں گے ان سے جواب طلب کیا جاوے گا

مسجد برلن کا چندہ اس کے متعلق صرف اتنا لکھنا ہے کہ جن جماعتوں میں ... بقایا ہے وہ جلد بھیج دیں۔ اور جہاں جہاں احمدیہ ... کے وعدے ہوں وہ بھی وصول کر لئے جائیں ... شروع ہو چکا ہے۔ دارالامان کی جماعت ... کچھ بقایا رقوم ہیں جنکے دہلی ... کی خدمت میں عرض ... جنہوں نے

ملکانہ فنڈ ... عرض ... کیا ... سے ہو رہا ہے کہ بیان سے باہر ... ہیں مذہبی جنگ نہایت تیزی سے ہو رہی ہیں خرچ کا اندازہ کیسا۔ بس خرچ ہی خرچ ہے۔ اور اسکے بالمقابل آمد نہایت ہی کم ہے۔ میدان ارتداد میں جس رفتار سے خرچ ہو رہا ہے باوجودیکہ نہایت کفایت شعاری سے خرچ کیا جاتا ہے اس رفتار سے کم از کم پچاس ہزار روپیہ ماہوار بھی کم ہے اور اس نسبت سے ہفتہ وار آمد ان دو ہفتوں میں اڑھائی ہزار ہونی چاہیئے لیکن آمد ہے ڈیڑھ ہزار۔ پس اس حساب سے ایک ہزار کی کمی ہے۔ میں ان احباب کو خصوصیت سے توجہ دلاؤنگا جنہوں نے مجلس مشاورت اپریل ۲۳ء میں وعدے کئے تھے وہ اپنے وعدوں کو پورا فرما دیں۔ اور وہ دوست جنہوں نے ابھی اس مد میں ایک ایک سو روپیہ نہیں دیا اور دے سکتے ہیں جلد تر دیں کہ ایسے موقعے بار بار ہاتھ نہیں آیا کرتے۔ خرچ کے بھی وقت ہوتے ہیں۔ وقت پر کام کیا ہوا پھل لاتا ہے لیکن بے وقت کا لوراگ بھی برا لگتا ہے اور پھر ان دوستوں نے جنہوں نے ایک ایک سو روپیہ تو دیا ہے لیکن وہ دے سکتے ہیں اور مجھے علم ہے جو دوست زیادہ دے سکتے ہیں اسلئے پھر انہیں اس اعلان کے ذریعہ ان سب کو توجہ دلائی جاتی ہے۔

انسپکٹروں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے عہدہ داروں کو چاہیئے کہ انسپکٹروں کی ہدایات کے مطابق کام کریں اور روپیہ کی ترسیل کا کام عہدہ دار خود کریں کیونکہ عہدہ دار خود روپیہ ارسال کرینگے تو تفصیل وغیرہ اور اپنی اپنی جماعتوں کے کھاتوں میں درج کرانے میں آسانی ہوگی ممکن ہے کہ انسپکٹروں کے ذریعہ روپیہ بعد از وقت یا بہت دیر سے داخل ہو سکے۔ بہرحال عہدہ داران خود ہی اپنا روپیہ معہ کوپن کے تفصیل کے اور اپنی جماعت کا نام جس کے کھاتہ میں رقم جمع ہوگی ارسال کیا کریں۔ تفصیل کوپن پر یا ایک کارڈ پر ساتھ ہی ارسال کی جاوے دیر سے تفصیل ملنے سے روپیہ امانت میں رہتا ہے جو کسی کام نہیں آتا۔ عبد المغنی ناظر بیت المال قادیان۔

...میں تبلیغ اسلام

اس ... انکا ... ہوا۔ ... اسقف ... مفتی صاحب دورہ پر ہیں پہلے جو کہ داخل سلسلہ کرتے رہے اسکے بعد شمال مشرقی ... میں گئے۔ حضرت آپ کے لیکچر ہوئے۔ اور اخبارات میں خاص طور پر ... ہوا۔ بعض جگہ پادریوں نے مخالفت بھی کی تاہم بحیثیت مجموعی بہت عمدہ اثر ہوا۔ اس دورہ میں آپ واشنگٹن دارالخلافہ ریاستہائے متحدہ میں بھی گئے۔ انہیں برگ میں ... ہوا جس میں آپ کا لیکچر ہوا۔ کثرت سے مرد و زن جمع تھے بعد لیکچر اکثر نے ملکر شکریہ ادا کیا۔ اب آپ فلاڈلفیا میں جا رہے ہیں۔ اور انکا ارادہ ہے کہ جاتے جاتے بوسٹن میں بھی لیکچر دے جاویں کیونکہ وہاں سے بھی دعوت آئی ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں میں ساحل امریکہ پر اترا تھا۔ پریزیڈنٹ ہارڈنگ کی وفات پر ان کی بیوہ اور نئے پریزیڈنٹ صاحب کی طرف سے جواب موصول ہوا ہے کہ وہ چٹھی کے الفاظ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور انہوں نے اپنے سیکرٹری صاحب کی معرفت لکھوایا ہے کہ اگر اسوقت خاص طور پر کام کی کثرت نہ ہوتی تو وہ اپنے ہاتھ سے جواب لکھتے معلوم ہوتا ہے کہ پاپائے روم کے دربار میں

ہر ایک اشتہار کے مضمون کا ذمہ وار خود مشتہر ہے ۔ ذمہ الفضل

تک دینی اخلاق اور انبیاء کی تعلیم کا اثر ہے باوجود اسکے کہ یورپ اور امریکہ کی دنیا اسوقت فیشن کی رو میں بہ رہی ہے تاہم تازہ واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک پوپ کے دربار میں بسبب مذہبی اخلاق کا غلبہ ہونے کے کھلم کھلا نئے فیشن نہیں مانے جاسکتے ۔ چنانچہ برقیات جو یہاں کے اخباروں میں چھپی ہیں کہتی ہیں کہ بعض عورتیں موزوں لباس پہن کر گئیں لیکن وہ ملاقات کی شائق تھیں ۔ پاپائے روم نے اس عذر پر انکار کر دیا کہ انکا لباس حیا دارانہ نہیں ہے اور ساتھ ہی آیندہ کے لیئے ان کے حضوری کے لیئے بعض قواعد لباس کے متعلق مرتب کیئے گئے ہیں جو عورت ملاقات کا ارادہ رکھتی ہو اُسے ان قواعد کی پا[بندی کرنی] ہوگی ۔ وہ قواعد حسب ذیل ہیں۔

(۱) لباس گھٹنوں تک لمبا ہو [...] دار عورتیں [...] ساری) پتلا اور باریک بالکل نہیں [...] ڈھکے ہوئے ہونگے اور گردن پنڈلیاں کھلی رکھتی [...] (یہاں امریکہ میں بازو ننگے

(۲) بازو کلائی تک [...] کہ بعض کی بغلیں بھی نظر آتی ہیں چھوٹی ہوئی ہیں اور گردن اور چھاتی بہت نیچے تک ننگی ۔ یہ علامت فیشن ہے)

(۳) کسی پوڈر رنگ مسی اور سرخی لگانے کی اجازت نہ ہوگی ۔ صرف بالوں کے لیئے بعض حالتوں میں رنگ کی اجازت ہوگی ۔ (یہاں تو پوڈر اتنا اڑایا جاتا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عورتیں آٹا چھانتے چھانتے باہر نکل آئی ہیں ۔ یا مزدور سفیدی کی بوریاں جھاڑ کر نکلے ہیں بعینہٖ یہی حالت ہوتی ہے) والسلام

خاکسار محمد دین ۔ ۱۸ راگست ۱۹۲۳ء

اطلاع

سب صاحبان کو مطلع کیا جاتا ہے ۔ کہ جاپان کی بھرتی کی افواہ بالکل غلط اور بے بنیاد تھی جاپان کے [قو]نصل متعینہ شملہ نے اس کی تردید کر دی ہے

انگھ روزنگ مفت

قرآن شریف کے [...]

کا مرتبہ [...] [ا]ردو لکھ کر [...]

[...] ورنہ بعد میں

افسوس کروگے

المشتہر

مینجر رسالہ محقق کوچہ پنڈت دہلی

معجون وفا

حکمائے سلف جالینوس جیسے موجد طب اسکی تعریف بدیں الفاظ فرماتے ہیں (یہ معجون بدن کے لیئے تریاق ہے جو مثیل نہیں رکھتی ۔ یہ نایاب جوہر کثیر الفوائد کا مالک ہے گر کھوڑے بکے جاتے ہیں ۔ اعضا رئیسہ کی محافظ ہے ۔ قوت دماغ ۔ بھی حافظ اور نسیان کو مٹاتی ہے ۔ عقل تیز کرتی ہے جنکو بار بار پیشاب آتا ہو اسکے استعمال سے یہ تکلیف دور ہو جاتی ہے ۔ ضعف گردہ ۔ کمزوری معدہ جوڑوں کا درد ۔ ریت گردہ ۔ ریت مثانہ ۔ بلغمی کھانسی پھوڑے خارش ۔ ضعف جگر ۔ کمزوری بینائی ۔ ان امراض کیلئے یہ بے مثل ہے ۔ استعمال شرط ہے قیمت فی ڈبیہ ۱۲ / ملنے کا پتا ۔

عبد الرحمن کاغانی دواخانہ رحمانی قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

اپنی آنکھوں [کی حفا]ظت کرو

[...] المسیح اول کی طبی قابلیت کا [...] والے [...] جانتے ہیں آپ کا یہ مجرب سرمہ ہے [...] وغیرہ قیمتی اشیاء پڑتی ہیں اور کارخانہ اخبار [...]ت و شوق و اہتمام سے تیار کرایا ہے ضعف [بصر] ے ۔ خارش چشم ۔ پھولا ۔ جالا ۔ پانی بہنا ۔ دھند [...] بال ۔ ابتدائی موتیا بند ۔ غرضیکہ آنکھ کی جملہ بیماریوں کے لیئے اکسیر ہے ۔ اسکے لگاتار استعمال سے عینک کی حاجت نہیں رہتی ۔ قیمت فی تولہ ۱۲ / علاوہ محصول ڈاک جو سال بھر کے لیئے کافی ہے

تازہ شہادت ۔ جناب مولوی مبارک احمد صاحب مولوی فاضل قادیان تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے ککروں کی شکایت تھی میں نے بہت سے سرمے استعمال کیئے مگر آپکے سرمہ کو سب سے بہتر پایا جو عجیب الاثر اور سریع الفعل ہے ۔ میں اس مفید ترین نسخہ کیلئے آپکو مبارکباد دیتا ہوں ۔ پتا

مینیجر اخبار نور قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

بشارت بشارت بشارت!!!

آئینہ کمالات اسلام ۲ / حقیقۃ الوحی ۲ / ترجمہ انگریزی مصنفہ ماسٹر عبد الرحمن صاحب ۱ / ۔ ۲ / ۔ نسیم دعوت ۲ / کلمۃ الحق ۲ / شہادت القرآن ۲ / فقہ احمدیہ ۲ / درس القرآن ۲ / سرمہ چشم آریہ ۲ / جنگ مقدس ۲ / ازالہ مکمل ۲ / کسر صلیب ۲ / ابطال الوہیت مسیح ۲ / نور الدین ۲ / شمائل شریف مترجم ۲ / ۔ (نعیم شاپ قادیان ۔)

نوٹ اسکے علاوہ عمدہ پنجابی نظموں کا ذخیرہ بھی موجود ہے

ضرورت

ایک ٹرینڈ گریجوایٹ کی جو ہائی کلاسوں کو سائنس اور حساب پڑھا سکے ۔ تنخواہ کا فیصلہ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول سے کر لیا جاوے ۔ غلام محمد (ہیڈ ماسٹر)

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ نے کی سفارش

خاکسار محمد یامین تاجر کتب قادیان نے ۷ ستمبر ۱۹۲۳ء کے الفضل میں احمدی احباب کے سامنے ایک عرضداشت پیش کی تھی۔ اس پر حضرت اقدس مولانا خلیفۃ المسیح ثانی نے بتوسط مولوی رحیم بخش صاحب ایم۔ اے سفارش فرمائی۔ چنانچہ افسر ڈاک صاحب اس طرح تحریر فرماتے ہیں:۔

مکرمی میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان جو کہ مخلص مہاجر ہیں۔ اور قادیان میں بہت عرصہ سے کتب کی تجارت کرتے ہیں۔ آجکل بعض وجوہات سے قرضدار ہو گئے ہیں اور کچھ مالی مشکلات ایسی انکو آ گئی ہیں۔ کہ اسوقت بھائیوں کی امداد کے مستحق ہیں۔ حضور خلیفۃ المسیح سفارش فرماتے ہیں کہ اگر ان کی درخواست کے مطابق احباب ان کی خریداری کتب کی طرف خاص توجہ فرماویں۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ امید ہے۔ کہ وہ ان مشکلات سے نکل جائینگے۔ احباب کو اپنی کتب کی اشاعت اور ایک حاجتمند بھائی کی امداد کا دہرا ثواب ہوگا۔ والسلام

خاکسار رحیم بخش

تبلیغی ٹریکٹ

نام	فی ۱۰۰ر	رعایتی	
احمدی و غیر احمدی میں کیا فرق ہے			عه کے ۲۵ نسخے
ختم نبوۃ مصنفہ میر محمد اسحاق صاحب	〃	〃	〃
وفات مسیح ناصری	〃	〃	〃
شناخت مسیح موعود	〃	〃	〃
ایک صاحب کے پانچ سوالوں کے جواب	〃	〃	〃
نظمیں براہین	〃	〃	〃
ایک غلطی کا ازالہ	ۃر	۰ر	عه کے ۱۰ نسخے
وفات مسیح بر آیات قرآنی	〃	〃	〃
نظم چولا بابا نانک صاحب رح	〃	〃	〃
مخمس وفات مسیح	۰ر	۔ر	عه کے ۸۰
تعلیم المہدی	۱ر	ار	〃 〃 ۲۰
عصائے حق	۲ر	ار	〃 〃 〃
خاتم النبیین کی شان کا اظہار	۱۰ر	۔ر	〃 〃 ۱۶
قصہ رام دئی	ار	ۃر	〃 〃 ۲۵
نقشہ وفات مسیح	۳ر	۲ر	〃 〃 ۱۰
اثبات نبوت	۴ر	۲ر	〃 〃 〃
پنج ارکان اسلام فی ۱۰۰ر عه کے ۱۰			

نئی نئی کتابیں

نام	اصلی	رعایتی
کلام محمود حصہ دوم	۵ر	۱ہر
تقریر سیالکوٹ	۱ہر	۰۲ر
قادیان گائڈ	۷ر	۱ہر
قاعدہ عربی نو ایجاد	۲ر	ار
گلدستہ احمدیہ حصہ اول	۳ر	۲ر
〃 〃 دوم	〃	〃
〃 〃 سوم	〃	〃
فضل حق	ار	ۃر
نور فرقان	۲ر	ار
احمدی جنتری ۱۹۲۰ء	۳ہر	ار
〃 〃 ۱۹۲۳ء	۳ر	ار
〃 〃 ۱۹۲۳ء	۲ر	ار
ام الخیم کے نئے قطعات	۸ر	۱ہر
عربی بول چال	۰۲ر	
المسیح موعود	۰ر	۔ر
نغمہ اکمل ہر شش حصہ	۱۳ر	۸ر
مجموعہ آمین	ۃر	۰ر
اسرار نہانی	۲ر	ار
ہدایات	۲ر	۰ر
سلسلہ دینیہ نمبر ۱	فی ۲ر	
〃 〃 نمبر ۲	〃	〃
القاظ النائمین	ار	۰ر
نقشہ صرف و نحو	عه	۸ر
چہل حدیث قطعہ	ار	۰ر
وفات مسیح قطعہ	ار	۰ر
صداقت مسیح قطعہ	ار	۰ر
پارہ عم مترجم	۳ر	ـر
صداقت مسیح موعود	۲ر	۰۱
حیات النبی مجلد	عه ۱ہر	۱۲ر
〃 〃 بلا جلد	۱۲ر	۶ر
تشحیذ کے پرچے	۳ہر	۲ر
ریویو کے پرچے	۳ر	۲ر
ثنائی چکر	۰ر	۔ر
گورنمنٹ کی برکات	عه	۲ر
آیات بینات	۱ہر	۲ر
نیّر اسلام	۵ر	۲ر
یرمیاہ نبی کی پیشگوئی	۰ر	۔ر

رد آریہ

نام	اصلی	رعایتی
قول الحق	۲ر	۰ا
شری نہہ کلنک	۸ر	۱ہر
کرشن نیلا	۰ر	۔ر
بدر کامل	۱ہر	۳ر

پنجابی منظوم

نام	اصلی	رعایتی
کامن راج بی بی	ۂر	ار
سچ بیان ہر دو حصہ	۵ر	۳ر
بارہ ماہ	۲ر	ار

متفرقات

نام	اصلی	رعایتی
ریاض النور	۴ر	۲ر
اسرار مکتوم	۵ر	۰۲ر
رؤیا صالحہ	۱ہر	۲ر
شہادت آسمانی	۵ر	۰۲ر
اعلام الناس حصہ اول	۶ر	۳ر
بنگال کی دلجوئی	ار	۰ر
نبی اللہ کا ظہور	۵ر	۳ر
خصوصیات اسلام	۲ر	۱ہر

رد عیسائیت

نام	اصلی	رعایتی
النصح	۲ر	ار
حق کا پرچار	۴ر	ار
بائیبل کا پرچار	ار	۰ر
اظہار الحق	ۂر	ار
سفید مینارہ	۱ہر	ار
النصیحہ المسلمین	ۃر	۰ر

تمام درخواستیں بنام محمد یامین تاجر کتب قادیان پنجاب

176

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی سفارش

خاکسار محمد یامین تاجر کتب قادیان نے ۷ ستمبر ۱۹۲۳ء کے الفضل میں احمدی احباب کے سامنے ایک عرضداشت پیش کی تھی۔ اس پر حضرت آقائی مولائی خلیفۃ المسیح ثانی نے بتوسط مولوی رحیم بخش صاحب ایم۔ اے سفارش فرمائی۔ چنانچہ افسر ڈاک صاحب اس طرح تحریر فرماتے ہیں:-

مکرمی میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان جو کہ مخلص مہاجر ہیں۔ اور قادیان میں بہت عرصہ سے کتب کی تجارت کرتے ہیں۔ آجکل بعض وجوہات سے قرضدار ہو گئے ہیں اور کچھ مالی مشکلات ایسی انکو آ گئی ہیں۔ کہ اسوقت بھائیوں کی امداد کے مستحق ہیں۔ حضور خلیفۃ المسیح سفارش فرماتے ہیں کہ اگر ان کی درخواست کے مطابق احباب ان کی خریداری کتب کی طرف خاص توجہ فرماویں۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ امید ہے۔ کہ وہ ان مشکلات سے نکل جائینگے۔ احباب کو اپنی کتب کی اشاعت اور ایک حاجتمند بھائی کی امداد کا دہرا ثواب ہوگا۔ والسلام

خاکسار رحیم بخش

تبلیغی ٹریکٹ

ٹریکٹ	فی	رعایتی	نسخے
احمدی وغیر احمدی میں کیا فرق ہے	فی ۱ر	رعایتی	ر عہ کے ۲۵ نسخے
ختم نبوۃ مصنفہ میر محمد اسحاق صاحب	ــ	〃	〃
وفات مسیح ناصری	ــ	〃	〃
شناخت مسیح موعود	ــ	〃	〃
ایک صاحب کے پانچ سوالوں کے جواب	ــ	〃	〃
نظمیں براہین	ــ	〃	〃
ایک غلطی کا ازالہ	۳ر	۰ر	عہ کے ۱۰۰ نسخے
وفات مسیح بر آیات قرآنی	ــ	〃	〃
نظم چولا بابا نانک صاحب	ــ	〃	〃
مخمس وفات مسیح	۰ر	ــر	عہ کے ۸۰
تعلیم المہدی	۱ہر	۱ر	〃 〃 ۲۰
عصائے حق	۲ر	۱ر	〃 〃 〃
خاتم النبیین کی شان کا اظہار	۰۱ر	ــر	〃 〃 ۱۶
قصہ رام دئی	۱ر	ــر	〃 〃 ۲۵
نقشہ وفات مسیح	۳ر	۲ر	〃 〃 ۱۰۰
اثبات نبوت	۴ر	[illegible]	[illegible]
پنج ارکان اسلام فی ۱۰۰ر عہ کے ۱۰			

نئی نئی کتابیں

کتاب	اصلی	رعایتی	کتاب	اصلی	رعایتی
کلام محمود حصہ دوم	۵ر	۱ہر	عربی بول چال	۲ر	۲ر
تقریر سیالکوٹ	۱ہر	۰۲ر	المسیح موعود	۰ر	ــر
قادیان گائڈ	۷ر	۱ہر	نفخہ اکمل ہر شش حصہ	۱۳ر	۸ر
قاعدہ عربی نو ایجاد	۲ر	۱ر	مجموعہ آمین	ـہ ر	۰ر
گلدستہ احمدیہ حصہ اول	۳ر	۲ر	اسرار نہانی	۲ر	۱ر
〃 〃 دوم	〃	〃	ہدایات	۲ر	۰ر
〃 〃 سوم	〃	〃	سلسلہ دینیہ نمبر ۱	فی ۲ر	[illegible]
نقل حق	۱ر	ـہ	〃 〃 نمبر ۲	〃	〃
نور فرقان	۲ر	۱ر	ایقاظ النائمین	۱ر	۰ر
احمدی جنتری ۱۹۲۰ء	۳ر	۱ر	نقشہ صرف و نحو	عہ	۸ر
〃 ۱۹۲۳ء	۳ر	۱ر	چہل حدیث قطعہ	۱ر	۰ر
〃 ۱۹۲۳ء	۲ر	۱ر	وفات مسیح قطعہ	۱ر	۰ر
ام القسم کے نو قطعات	۸ر	۴ہر	صداقت مسیح قطعہ	۱ر	۰ر
			رد آریہ		
قول الحق	۲ر	۰ر	کرشن نیلا	۰ر	ــر
شری نہہ کلنک	۸ر	۴ہر	بدر کامل	۴ہر	۳ر

متفرقات

کتاب	اصلی	رعایتی	کتاب	اصلی	رعایتی
پارہ عم مترجم	۳ر	۲ر	ریاض النور	۴ہر	۲ر
صداقت مسیح موعود	۲ر	۰۱	اسرار مکتوم	۵ر	۰۲ر
حیات النبی مجلد	۴ہر	۱۲	رویا صالحہ	۴ہر	۲ر
〃 〃 بلا جلد	۱۲	۶ر	شہادت آسمانی	۵ر	۰۲ر
تشحیذ کے پرچے	۴ہر	۲ر	اعلام الناس حصہ اول	۶ر	۳ر
ریویو کے پرچے	۳ر	۲ر	بنگال کی دلجوئی	۱ر	۰ر
ثنائی چکر	۰ر	ــ	نبی اللہ کا ظہور	۵ر	۳ر
گورنمنٹ کی ۱۰ہ برکات	عہ	۲ر	خصوصیات اسلام	۲ر	۱ر
			رد عیسائیت		
آیات بینات	۴ہر	۲ر	النصح	۲ر	۱ر
نیر اسلام	۵ر	۲ر	حق کا پرچار	۴ہر	۱ر
یرمیاہ نبی کی پیشگوئی	۰ر	ــ	بائیبل کا پرچار	۱ر	۰ر
			پنجابی منظوم		
کامن راج بی بی	ـلـ	۱ر	اظہار الحق	ـلـر	۱ر
مسیح بیان ہر دو حصہ	۵ر	۳ر	سفید مینارہ	۰۱ر	۱ر
بارہ ماہ	۲ر	۱ر	النصیحۃ المسلمین	ــ	۰ر

تمام و[illegible]ام محمد یامین تاجر کتب قادیان پنجاب

تعمیر مکانات

میں عرصہ بیس سال سے قادیان میں مقیم ہوں اور صدر انجمن احمدیہ کی تمام عالی شان عمارتیں ہائی سکول بورڈنگ ہاؤس و منارۃ المسیح وغیرہ میں نے تعمیر کرائی ہیں اور اس صلہ میں صدر انجمن سے متعدد بار انعام اور سند خوشنودی حاصل کر چکا ہوں اور پیشتر ازیں مجھے سابقہ ملازمت میں محکمہ ریل و بارکماسٹری و ڈسٹری گیش کے انجنیروں نے بھی عمدہ سرٹیفکیٹ دئے ہوئے ہیں۔ لہٰذا اگر کسی صاحب نے مکان بنوانا ہو تو پانچ روپیہ فیصدی لاگت پر یا بطور ٹھیکہ میری معرفت مکان بنوا کر فائدہ اٹھاویں۔

حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے ایک تازہ سرٹیفکیٹ میں نے قاضی عبد الرحیم صاحب مہتمم تعمیرات قادیان کی زیر نگرانی عزیزم مرزا شریف احمد صاحب کا مکان بنوایا ہے۔ مجھے قاضی صاحب موصوف کے کام کا پہلے بھی تجربہ تھا لیکن اس کام کے دوران میں مجھے مزید تجربہ کا موقع ملا۔ میں اپنی طرف سے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ قاضی صاحب فن تعمیر میں باقاعدہ پاس شدہ سب اوورسیروں سے کسی طرح کم قابلیت نہیں رکھتے بلکہ بعض باتوں میں میں نے انکو عام سب اوورسیروں سے بڑھا ہوا پایا ہے۔ عمدہ نقشہ بنانے اور نقشہ کی خوبیوں کے سمجھنے میں میں نے قاضی صاحب کی خاص قابلیت کا تجربہ کیا ہے۔ عمدہ عمارت کے حسن و قبح کو یہ خوب سمجھتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے نقص کیطرف بھی انکی نظر بالعموم فوراً پہنچ جاتی ہے۔ نگرانی میں پوری توجہ اور دلچسپی سے کام لیتے ہیں۔ حسابات کے رکھنے میں میں نے انکو بہت باقاعدہ اور صاف پایا ہے اور کوئی امر خلاف دیانت مجھے انکے کام میں نظر نہیں آیا۔ واللہ اعلم۔ اسبات کا ذکر غالباً بے موقع نہ ہوگا کہ بطریق اظہار اطمینان و خوشنودی قاضی صاحب کو ایک مہینہ کی تنخواہ بطور انعام دیگئی ہے فقط (صاحبزادہ) خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان ۹ ۲۳ مزید تفصیل بذریعہ خط و کتابت

قاضی عبد الرحیم بھٹی مہتمم تعمیرات قادیان ضلع گورداسپور

مختصر تازہ خبریں

—— سر مائیکل اڈوائر سابق لیفٹیننٹ گورنر پنجاب نے جو ہتک عزت کا دعویٰ سر سنکرا نائر کے خلاف دائر کیا تھا۔ اسکے ایک حصہ کی سماعت لاہور میں ہوگی یہ مقدمہ ۱۲ر اکتوبر کو چیف جسٹس ہائی کورٹ پنجاب کے سامنے پیش ہوگا

—— چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ کی عدالت میں جعلی دستخط بنا کر لائڈز بنک کی کلکتہ بمبئی کراچی اور راولپنڈی کی شاخوں سے ایک لاکھ اسی ہزار روپیہ وصول کرنے کا مقدمہ دائر ہے۔ پانچ ملزموں میں سے چار بنگالی ہیں۔

—— ۴ر اکتوبر صبح کے وقت لندن۔ جنوبی انگلستان اور شمالی فرانس میں ایک خوفناک آندھی چلی جسکی وجہ سے کئی جہازات مصیبت میں مبتلا ہوئے۔

—— برما آئل کی کمپنی نے جاپانی امدادی فنڈ میں ۲۵۰۰۰ روپیہ دئے ہیں۔

—— افریقہ کے علاقہ گینڈیا میں ایک عجیب قوم رہتی ہے، یہ لوگ نیم آبی باشندے ہیں اگر یہ تین گھنٹہ تک پانی نہ پئیں تو مر جائیں ایک گھنٹہ پانی پئے بغیر انکے ہونٹوں سے خون جاری ہو جاتا ہے یہ سارا دن جھیل میں تیرتے اور مچھلیاں پکڑتے رہتے ہیں۔

—— افواہ ہے کہ ڈاکٹر سیف الدین کچلو کے وارنٹ گرفتاری جاری ہو گئے ہیں اور انکو جلد گرفتار کیا جاویگا

—— ہز مجسٹی امیر کابل نے اپنی قلمرو میں تمباکو نوشی کو ممنوع قرار دیکر یہ حکم صادر کیا ہے کہ اگر کوئی شخص اسکی خلاف ورزی کریگا تو اسپر پانچسو سے ایکہزار روپیہ تک جرمانہ ہوگا۔

—— سنا گیا ہے کہ امسال کابل میں بھی کثرت بارش کی وجہ سے ایک آفت برپا ہو گئی ہے جسکی وجہ سے کھیتوں اور فصلوں کو سخت نقصان پہنچا ہے۔

—— مولوی شوکت علی کو عنقریب راجکوٹ جیل سے کسی دوسرے جیل میں لیجایا جائیگا جو غالباً انکی جلد رہائی کا پیش خیمہ ہے۔

—— ۱۳ر اکتوبر کو ترکی سپاہ قسطنطنیہ میں داخل ہو گئی۔

—— مسٹر لائڈ جارج سابق وزیر اعظم انگلستان امریکہ گئے ہیں۔

—— امرتسر کی میونسپل کمیٹی نے تجویز پاس کی ہے کہ حضور وائسرائے کی پنجاب میں تشریف آوری پر خیر مقدمانہ ایڈریس پیش کیا جائے۔ ہندو ممبروں نے اسکی مخالفت کی۔

—— مہاشہ شردھانند کی درخواست پر مہاراجہ صاحب کپورتھلہ نے یہ حکم دیا ہے کہ منڈیوں میں فروخت کے لئے گائیں نہ لائی جائیں۔ آریہ اخبارات کا بیان ہے کہ چیف منسٹر صاحب نے جو مسلمان ہیں اس معاملہ میں بہت مدد کی ہے۔

—— امرتسر کے تین ہندوؤں کو زیر دفعہ ۱۵۳ تعزیرات ہند خشت باری اور اشتعال انگیزی کے جرم میں ایک ایک سال قید سخت کی سزا ہوئی۔

—— کلکتہ میں ۲۲ میل کی تیراکی کے مقابلہ میں کل بیس آدمی شامل ہوئے۔ ایک تیراک نے ۵ گھنٹے دو منٹ میں یہ فاصلہ طے کیا۔

—— ریڈنگ کی کوئلہ کی کان میں ۳ اور زندہ شخص موجود ہیں۔ انکو زندہ نکالنے کی کارروائی بڑی مستعدی کے ساتھ کی جارہی ہے لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ انکو سطح زمین تک لانے میں کچھ عرصہ لگے گا۔ جو لوگ زندہ نکلے ہیں ان کا بیان ہے کہ انہوں نے وقت کا اندازہ ڈاڑھیاں بڑھ جانے سے کیا اور ان کے پاس صرف آدھی روٹی تھی۔

—— ترکی آئین کا اصول اعلان جمہوریت ہوگا جس کا ایک صدر ہوگا۔ اسمبلی کو صرف قانون سازی کے اختیارات حاصل ہوں گے اور کابینہ اپنے انتظامی اختیارات کے لئے اسمبلی کے روبرو جوابدہ ہوگا۔ کونسل ایوان اعلیٰ کے فرائض سرانجام دیگی۔

—— رود بار انگلستان میں طوفان نے آمد و رفت میں سخت دقت پیدا کر دی ہے ہندوستان کو آنیوالا ڈاک کا جہاز طوفان میں گھر گیا مسافروں کو سخت مصیبت کا سامنا ہوا۔

(باہتمام شیخ عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپ کر شائع ہوا)

تعمیر مکانات

میں عرصہ بیس سال سے قادیان میں مقیم ہوں اور صدر انجمن احمدیہ کی تمام عالی شان عمارتیں ہائی سکول بورڈنگ ہاؤس و منارۃ المسیح وغیرہ مینے تعمیر کرائی ہیں اور اس صلہ میں صدر انجمن سے متعدد بار انعام اور سند خوشنودی حاصل کر چکا ہوں اور پیشتر ازیں مجھے سابقہ ملازمت میں محکمہ ریل و بار کنسٹری و ڈسٹری گیش کے انجنیروں نے بھی عمدہ سرٹیفکیٹ دئے ہوئے ہیں۔ لہذا اگر کسی صاحب نے مکان بنوانا ہو تو پانچ روپیہ فیصدی لاگت پر یا بطور ٹھیکہ میری معرفت مکان بنوا کر فائدہ اٹھاویں ۔

حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے ایک تازہ سرٹیفکیٹ میں نے قاضی عبدالرحیم صاحب مہتمم تعمیرات قادیان کی زیر نگرانی عزیزم مرزا شریف احمد صاحب کا مکان بنوایا ہے ۔ مجھے قاضی صاحب موصوف کے کام کا پہلے بھی تجربہ تھا لیکن اس کام کے دوران میں مجھے مزید تجربہ کا موقع ملا ۔ میں اپنی طرف سے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ قاضی صاحب فن تعمیر میں باقاعدہ پاس شدہ سب اورسیروں سے کسی طرح کم قابلیت نہیں رکھتے بلکہ بعض باتوں میں میں نے انکو عام سب اورسیروں سے بڑھا ہوا پایا ہے ۔ عمدہ نقشہ بنانے اور نقشہ کی خوبیوں کے سمجھنے میں میں نے قاضی صاحب کی خاص قابلیت کا تجربہ کیا ہے ۔ عمدہ عمارت کے حسن و قبح کو یہ خوب سمجھتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے نقص کی طرف بھی انکی نظر بالعموم فوراً پہنچ جاتی ہے ۔ نگرانی میں پوری توجہ اور محنت سے کام لیتے ہیں ۔ حساباتکے رکھنے میں میں نے انکو بہت باقاعدہ اور صاف پایا ہے اور کوئی امر خلاف دیانت بھی انکے کام میں نظر نہیں آیا والله اعلم ۔ اس بات کا ذکر غالباً بے موقع نہ ہوگا کہ بطریق اظہار اطمینان و خوشنودی قاضی صاحب کو ایک مہینہ کی تنخواہ بطور انعام دیگئی ہے فقط (صاحبزادہ) خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان ۲۳-۹-۹ مزید تفصیل بذریعہ خط و کتابت

قاضی عبدالرحیم بھٹی مہتمم تعمیرات قادیان ضلع گورداسپور

مختصر تازہ خبریں

—— سر مائیکل اڈوائر سابق لیفٹیننٹ گورنر پنجاب نے جو ہتک عزت کا دعویٰ سر سنکرا نائیر کے خلاف دائر کیا تھا ۔ اسکے ایک حصہ کی سماعت لاہور میں ہوگی یہ مقدمہ ۱۲ اکتوبر کو چیف جسٹس ہائی کورٹ پنجاب کے سامنے پیش ہوگا

—— چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ کی عدالت میں جعلی دستخط بنا کر لائڈز بنک کی کلکتہ بمبئی کراچی اور راولپنڈی کی شاخوں سے ایک لاکھ اسی ہزار روپیہ وصول کرنے کا مقدمہ دائر ہے ۔ پانچ ملزموں میں سے چار بنگالی ہیں ۔

—— ۴ اکتوبر صبح کے وقت لندن ۔ جنوبی انگلستان اور شمالی فرانس میں ایک خوفناک آندھی چلی جسکی وجہ سے کئی جہازات مصیبت میں مبتلا ہوئے ۔

—— برما آئل کی کمپنی نے جاپانی امدادی فنڈ میں ۲۵۰۰۰ روپیہ دئے ہیں ۔

—— افریقہ کے علاقہ کینیا میں ایک عجیب قوم رہتی ہے یہ لوگ نیم آبی باشندے ہیں اگر یہ تین گھنٹہ تک پانی نہ پئیں تو مر جائیں ایک گھنٹہ پانی پئے بغیر انکے ہونٹوں سے خون جاری ہو جاتا ہے یہ سارا دن جھیل میں تیرتے اور مچھلیاں پکڑتے رہتے ہیں ۔

—— افواہ ہے کہ ڈاکٹر سیف الدین کچلو کے وارنٹ گرفتاری جاری ہو گئے ہیں اور انکو جلد گرفتار کیا جاویگا

—— ہز مجسٹی امیر کابل نے اپنی قلمرو میں تمباکو نوشی کو ممنوع قرار دیکر یہ حکم صادر کیا ہے کہ اگر کوئی شخص اسکی خلاف ورزی کریگا تو اسپر پانچسو سے ایکہزار روپیہ تک جرمانہ ہوگا ۔

—— سنا گیا ہے کہ امسال کابل میں بھی کثرت بارش کی وجہ سے ایک آفت برپا ہو گئی ہے جسکی وجہ سے کھیتوں اور فصلوں کو سخت نقصان پہنچا ہے ۔

—— مولوی شوکت علی کو عنقریب راجکوٹ جیل سے جیل میں لیجایا جائیگا جو غالباً انکی جلد رہائی کا پیش خیمہ ہے

—— ۱۴ اکتوبر کو ترکی سپاہ قسطنطنیہ میں داخل ہو گئی ۔

—— مسٹر لائڈ جارج سابق وزیر اعظم انگلستان امریکہ گئے ہیں ۔

—— امرتسر کی میونسپل کمیٹی نے تجویز پاس کی ہے کہ حضور وائسرائے کی پنجاب میں تشریف آوری پر خیر مقدمانہ ایڈریس پیش کیا جائے ۔ ہندو ممبروں نے اسکی مخالفت کی ۔

—— مہاشہ شردھانند کی درخواست پر مہاراجہ صاحب کپورتھلہ نے یہ حکم دیا ہے کہ منڈیوں میں فروخت کے لئے گائیں نہ لائی جائیں ۔ آریہ اخبارات کا بیان ہے کہ چیف منسٹر صاحب نے جو مسلمان ہیں اس معاملہ میں بہت مدد کی ہے ۔

—— امرتسر کے تین ہندوؤں کو زیر دفعہ ۱۵۳ تعزیرات ہند خشت باری اور اشتعال انگیزی کے جرم میں ایک ایک سال قید سخت کی سزا ہوئی ۔

—— کلکتہ میں ۲۲ میل کی تیراکی کے مقابلہ میں کل بیس آدمی شامل ہوئے ۔ ایک تیراک نے ۵ گھنٹے دو منٹ میں یہ فاصلہ طے کیا ۔

—— ریڈنگ کی کوئلہ کی کان میں ۳ اور زندہ شخص موجود ہیں ۔ انکو زندہ نکالنے کی کارروائی بڑی مستعدی کے ساتھ کی جا رہی ہے لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ انکو سطح زمین تک لانے میں کچھ عرصہ لگے گا ۔ جو لوگ زندہ نکلے ہیں ان کا بیان ہے کہ انہوں نے وقت کا اندازہ ڈاڑھیاں بڑھ جانے سے کیا اور ان کے پاس صرف آدھی روٹی تھی ۔

—— ترکی آئین کا اصول اعلان جمہوریت ہوگا جس کا ایک صدر ہوگا ۔ اسمبلی کو صرف قانون سازی کے اختیارات حاصل ہوں گے اور کابینہ اپنے انتظامی اختیارات کے لئے اسمبلی کے روبرو جوابدہ ہوگا ۔ کونسل ایوان اعلیٰ کے فرائض سرانجام دیگی ۔

—— رود بار انگلستان کے طوفان نے آمدورفت میں سخت دقت پیدا کر دی ہے ہندوستان کو آنیوالا ڈاک کا جہاز رک گیا مسافروں کو سخت مصیبت کا سامنا

باہتمام شیخ عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان